Vol II
No 26

*Saturday,
12th July, 1952*

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	1621 1638
Unstarred Questions and Answers	1638 1639
L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 (passed)	1639 1658
L A Bill No XX a Bill for making provision for proper Housing of Labour (1st reading complete)	1658 1682

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

Saturday the 12th July 1952

(26TH DAY OF THE SECOND SESSION)

The Assembly met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

DESTRUCTION OF FOREST

*906 *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Excise Forests & Customs be pleased to state

(1) Whether the Government are aware that forests are being destroyed in Nirmal and Boath taluqs ?

(2) Whether any action has been taken against the Officers who are responsible for this ?

اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس منسٹر سری وینکٹ رنگا ریڈی واقعہ ہے کہ
کچھ جنگل برباد کیے گئے ہیں ذمہ دار عہدہ داروں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی ... رپورٹ طلب کی گئی ہے کیا
وہ کسی افسر سے طلب کی گئی ہے یا ... کے خلاف ... ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی میں نہیں سمجھا کہ افسرس اور ... کے خلاف کے عہدہ داروں
میں کیا فرق ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی میرا مطلب اسپیشل افسر سے ہے

شری وینکٹ رنگا ریڈی ہمارے اس ... افسر کے نام سے کوئی افسر نہیں ہے

سری دا ... (... عادل آباد) ... کے خلاف ... کیے جاتے
ہیں کیا ابھی ... دار ہی ... ہیں یا کوئی دوسرے ... خاص

شری وینکٹ رنگا ریڈی جنگل ... ادھر سے ہیں لیکن عہدہ دار
... کی وجہ سے اس وقت ... کو معطل کیا گیا ہے
ایک عہدہ دار کا ... ضبط کیا گیا ہے ان دو مہینوں میں ... گرفتاریاں
ہوئی ہیں ... مقامات پر ... دیکھی ہے

سری گوپی ڈی گنکا رنڈی کیا آنریبل ... ساسکے کہ ... ادمان ہ کام کر رہی ہیں

شری ونکٹ رنگا رڈی مجھے اطلاع ہے کہ ... ہو رہی ہے

سری داس شنکر راؤ کیا ... کے لیے کہا ہے

سری ونکٹ رنگا رڈی مجھے اطلاع ہے کہ ... (Sympathy) حاصل کرنے کے ... کی ... دعای ہے

سری ام بھا (ورا) کیا ... صحیح ہے کہ وہاں کے ... کے ... مل کر ... ڈالے ایے ہیں

سری ونکٹ رنگا رڈی مجھے اسی طلاع ملی ہے ... کیا گیا ہے

شری ام بھا کیا آنریبل ... ہیں

سری ونکٹ رنگا رڈی ... ہے

شری ام بھا ایک دوسرا ... ہے جس ... صاحب ملے ہوے ہیں کیا آنریبل منسٹر کو اسکی اطلاع ہے

شری ونکٹ رنگا رڈی اسی کی اطلاع ... ہے

شری گوپی ڈی گنکا رڈی کیا آنریبل منسٹر ... کہ ... صاحب ... دورہ کے لیے نکلے ایکے سکار کے ... کی ... گئے

شری ونکٹ رنگا رڈی اسکی کی اطلاع ... ہے

شری بھگوان راؤ گاڑ ھے (ع ڑ) ... جنگل ... رپورٹ کیا لسی عہدہ دار ہے جوکہ اس جنگل سے ... رکھتا ہے طلب کی ... ہے

شری ونکٹ رنگا رڈی جس عہدہ دار کی ... ہوئی ہے ... معطل کئے ... جانی ... ایک ایسے عہدہ دار کے ... جانی ہے جس مجھے اطمینان ہے

شری داس سنکر راؤ کیا آنریبل منسٹر ... ہیں کہ ... جنگل ... لکڑی کاٹنے کے لیے ... دار ... دیے ہیں

شری ونکٹ رنگا رڈی اگر ... کسی ... وعدہ ... ہے ... کی اطلاع نہیں ہے لیکن میں نے ایک ... (Circular) جاری ... ہے ... جہاں ایسا ... ہوگا ... کاروائی جائیں

شری ام بھا کیا ... واقعہ ہے کہ وہاں کی کانگریس ... ملکر ... کروائے ہیں ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: بالکل غلط ہے۔ ناگپور میں بلکہ سو اسی ناری نے خود دکان قائم کی ہے اور وہ کام کر رہے ہیں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: اسمبلی میں دو گروپ ہیں لیفٹ (Left) اور رائٹ (Right) ہیں اور منسٹر کس سے تعلق رکھتے ہیں

شری وینکٹ رنگا ریڈی: مجھے یہ معلوم کہ سوشلسٹ میں لفٹ اور رائٹ کون سے ہیں۔ یہ معلوم ہے کہ حصہ کانگریس میں ہے اور سوشلسٹ میں بٹے ہیں اور بعض جلسے سے سوشلسٹ میں ہیں

شری ہی راجہ رام (اور نگ آباد) ابھی ابھی آنریبل منسٹر نے کہا کہ سوشلسٹ پارٹی نے سکھلایا کیا ہے ہیں آنریبل منسٹر کو اطلاع سرکاری عہدہ داروں نے دی ہے یا عام لوگوں نے

شری وینکٹ رنگا ریڈی: میرے پاس حاکمی طور اطلاع آئی ہے اور اسکی ماہرین نے اسکی معلومات شروع کی ہے جو بعد میں معلوم ہو جائیگا

شری ہی راجہ رام - جو رپورٹ آنریبل منسٹر کو ملی ہے وہ سلک کار کرتا ہوں (कार्यकर्ता) کی طرف سے ملی ہے یا کانگریس کے کار کرتاؤں سے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: میں نے کہا ہے کہ یہ حاکمی اطلاع ہے۔ تحقیقات جاری ہیں صحیح نسخہ معلوم ہو جائیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے (ہنگولی): سرکاری طور پر وہاں کی رعایا کو جنگلات کا حق مفت جوتے لیجانے کی اجازت ہے کیا سوشلسٹ پارٹی اس سے زیادہ جوتے کاٹنے کے لئے کہتی ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: سرکاری طور پر سر بوجھ لیجانے کی اجازت ہے۔ حکومت اسپر کاشتکاروں کو لکڑی مفت دینے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ اس بارے میں مقامی عہدہ داروں سے رائے طلب کی گئی ہے۔ امید ممکن ہے کہ اس کا انتظام ہو جائے لیکن اس وقت مفت لکڑی دینے کی گنجائش نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: میرا سوال پورا نہیں ہوا میرا یہ مطلب تھا کہ جو سہولت دی ہے کیا سوشلسٹ پارٹی کی مانگ اس سے زیادہ ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: سرکار خود ہی اس سے زیادہ دینے کا سوال نہیں ہے

شری مادھو راؤ ورلیکر (ہنگولی جنوب) کیا آنریبل منسٹر بتلا سکتے ہیں کہ اس سے سرکار کو کیا نقصان ہوا ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی: میں اسکا ماپ نہیں کروا رہا ہوں کہ ولیس ایکس سے اسکے کیا نقصان ہوا ہے یہ بعد میں معلوم ہو جائیگا

شری دابھی شنکر - کیا پولیس ایکشن سے ایک سوشلسٹ پارٹی ھی کی ترتیب سے جنگل کاٹے جا رہے ہیں ؟

شری ویںکٹ رنگا ریڈی - ایکشن کی ترتیب سے نہیں گئے، مجھے اس کا علم نہیں - لیکن جون اور جولائی کے مہینوں میں جو جنگل کاٹے گئے ہیں انکی نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ اسی پارٹی کی ترتیب سے کاٹے گئے ہیں - ایسی اطلاع ہمارے پاس ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کانگریس کے تعلق سے جنگل نہ کاٹنے کا جو پروگرام تھا کیا وہ اب بھی جاری ہے ؟

شری ویںکٹ رنگا ریڈی - کانگریس کی جانب سے جنگل کاٹنے کا پروگرام دینے کا مجھے علم نہیں ہے - سیندھی کے درخت کاٹنے کا پروگرام دیا گیا تھا یا نہیں مجھے معلوم نہیں - لیکن سیندھی کے درخت تو ضرور کاٹے گئے ہیں -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ (یلندو - عام) - جس کیس (Case) کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اس بارے میں پہلے ہی سے کسی دوسری سیاسی پارٹی پر الزام لگانا کیا آنریبل منسٹر درست خیال کرتے ہیں ؟

شری ویںکٹ رنگا ریڈی - میں نے کوئی الزام نہیں لگایا - واقعات بتائے ہیں - اس قسم کی اطلاع آئی تھی -

شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد - عام) - آنریبل منسٹر نے فرمایا ہے کہ خانگی اطلاع کی بنا پر یہ معلوم ہوا کہ سوشلسٹ پارٹی نے کٹوایا ہے تو کیا آنریبل منسٹر کے سورسس (Sources) صرف خانگی اطلاعیں ہیں ؟

شری ویںکٹ رنگا ریڈی - میں ابھی جواب دے چکا ہوں کہ میں نے تحقیقات نہیں کی - متعلقہ چوکیداروں کو معطل کر دیا گیا تاکہ تحقیقات کے بعد صحیح نتیجہ معلوم ہوسکے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ کانگریس پارٹی حریفوں اور سوشلسٹ پارٹی کو بدنام کرنا چاہتی ہے ؟

Mr. Speaker No question of 'Badnami'

شری جی - راجہ رام - کیا آنریبل منسٹر اس سلسلہ میں ایم - ایل - اے - کی کوئی امپارشل کمیٹی (Impartial Committee) کے ذریعہ تحقیقات کرینگے ؟

شری ویںکٹ رنگا ریڈی - ہمارے پاس جو قانون ہے اس میں ایم - ایل - اے - کو بٹھا کر تحقیقات کرنے کے لئے کوئی پروویژن (Provision) نہیں ہے - بلکہ عہدہ داروں کی معرفت تحقیقات کرنے کے بعد حکم دیا جاتا ہے -

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے سوسا ئے ناری رحو عرض کیا تھا ہاو
آ ں دسمبر ہو سکے

Mr Speaker That is the point asked and that is the information given I do not think there is any charge against any particular political party

We have spent nearly 15 minutes over one single question

شری س راجہ رام عبدالمان کے مد حو م دن اھر سلی کیا ا ر ل
دکو ھاوس کے سا ے رکھ سکے

مسٹر وینکٹ رنگا ریڈی مں ہ ھی رکھوں و رل مدن کا
اصار یے ہ ساں اج توجہ رکھے ہں و یے اوس وقت ھی توجہ سکے ہیں

Mr Speaker Now let us proceed to the next question Shri Ankush Rao Venkat Rao

Payments of Levy Grains

*291 *Shri Ankush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Minister for Agriculture & Supply be pleased to state

(1) Whether the agriculturists who bring levy grains to the godowns are paid immediately ?

(2) Whether there is any payment due from the Government for grains recently procured in Partur taluq ?

(3) What amount is spent by Government every year on the purchase of Bardana ?

(4) Whether payment is withheld for not depositing Bardana in the godowns ?

(5) Whether and if so how much loss the Government have incurred due to waste of ' Bardana in Partur taluq ?

مسٹر فارسلا ئی اللہ (ڈاکٹر ملکا ر لنگی) نمبر کا جواب ہے ہی ،
ھاں نمبر دو کا جواب ہے ہی ہیں نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ مختلف سالوں میں
تھیلوں کی خریدی پر جو صرفہ ہوا ہے اسکی تفصیل یہ ہے

سنہ ۴۳ تا ۴۴	۶۳۳۱۸	روپیے سکہ عثمانیہ
سنہ ۴۴ تا ۴۵	۱۲۳۸ ۵	
سنہ ۴۵ تا ۴۶	۲۲۸۹۳ ۴	،

سنہ ۴۶ء تا ۴۷ء	۶۳۷ ۲۲ روپے ۷ ء
سنہ ۴۷ء تا ۴۸	۶۴۷۶۹۵
سنہ ۴۸ تا ۵	۴۶ ۲۲۲۲
سنہ ۵ تا ۵	۸۴۷۷۳۵
سنہ ۵ سے	۸۵۵۳۵
جملہ	۴ ۲۶۶

Shri Ankush Rao Venkat Rao What is the mode of ascertaining the loss that the Government suffers due to waste of Budmi ?

Dr M Chenna Reddy Usual mode

Shri Ankush Rao Venkat Rao May I know the usual mode ?

Dr M Chenna Reddy Departmental procedure

Shri Ankush Rao Venkat Rao The Department relies on reports but when there is actual loss in the godowns what is the mode of ascertaining that loss ?

Dr M Chenna Reddy That depends on the particular instance that may be brought to my notice

شری اودھو راؤ شیل ہر وقت گوداموں پر نسبہ ں دیا جاتا کیا کوئی رپورٹ ضلعہ عثمان‌آباد سے وصول ہوئی ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی عثمان‌آباد سے اس قسم کی کوئی رپورٹ وصول ہوئی ہے یا نہیں میں بغیر نوٹس کے نہیں بتا سکتا

شری بھگوت راؤ گاڑے گوداموں میں سعدد رپورٹ رکھے جاتے ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی حساب کی حد تک رکھے جاتے ہیں

شری بھگوت راؤ گاڑے کیا یہ صحیح ہے کہ غلے کی تمام وقت بند ہیں ہوتیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ صحیح ہے اور بک تا کے ترمل ہیں سے نمبر ں سکات کی بھی اترسل سمر جاتے ہیں کہ اسکا پوری انتظام کیا جاتا ہے

شری داس سنگر راؤ بدعنوانیوں کی نسبت کے بارے میں کیا آپ کو کچھ معلوم ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: حیدرآباد سے متعلقہ مقامات کی حد تک ہی وہاں رو پے بھیجے گئے تھے۔

شری داسی سنکر راؤ: کیا کیا مقامات پر روپیہ بھیجا گیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اسکی تفصیلات نہیں ہیں۔

شری رنگ راؤ دیسمکھ (آکاکھیڑ): کس شرح سے سارکو (   ) لیا جاتا ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی: شرح زیادہ ہی لیا جاتا ہے۔

شری رنگ راؤ دیسمکھ: کیا صحیح ہے کہ کنگاکھیڑ تعلقہ میں تحصیلداروں نے دو دو سیر زبردستی رکھوائے تھا

ڈاکٹر چنا ریڈی: اگر نمبر چلے پوچھتے تو اچھا ہوتا

[illegible]

[illegible]

شری بی ہنمنت راؤ (مانگ): کیا یہ صحیح ہے کہ لیوی اگریمنٹ کے سلسلہ میں وہاں یہ کہکر رقم دیگئی کہ آرڈرس وہاں نہیں ہے ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی: لیوی اگریمنٹ کے کیا معنی میں نہیں سمجھا۔ اگر آنریبل ممبر کا اشارہ پروکیورمنٹ پرائس (Procurement Price) کی طرف ہے تو میں کہہ سکتا ہوں کہ ابی اور دانوں کی قیمتوں پر کچھ روپیہ فی من اضافہ ہوا۔ وہ ماہ جون کے تھا۔ اسکے بعد جون تک اس میں توسیع کی گئی

شری مادھو راؤ لال جی پٹیل (حدگاؤں): لیوی کے بارے میں جو بونس دیا جاتا ہے وہ بسلی سواریوں کو دیا جاتا ہے لیکن اسامیوں کو کیوں نہیں دیا جاتا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اسامیوں کے بونس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر کو غلط فہمی ہوئی ہے پروکیورمنٹ کے تحت جو پرچیز پرائس (Purchase Price) کے طور پر کچھ زیادہ رقم ان کو دیجاتی ہے تاکہ حال میں غلہ کی حد تک فائدہ کیا گیا ہے۔ بونس کی حد تک کمیٹی کے ارکان جو اس کام میں لگے رہتے ہیں ان میں سے بونس بطور معاوضہ دیا جاتا ہے

شری مادھو راؤ لال جی پٹیل: جن مقامات میں لیوی وصول نہیں ہوئی وہاں سختی کیوں نہیں کی جاتی؟ اسکے برخلاف جن مقامات پر لیوی وصول ہوئی ہے وہاں سختی کیوں کی جاتی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: جہاں انتظام ٹھیک نہیں ہے انتظام ٹھیک کرنے کی کوشش کی جاتی ہے

سری اماحی راؤ ڈ اے (ورنھی) سا ل ی سے و ب ب
ہوی کے سلسلہ میں پہلے ر کود ک حاے کے لیے اعد سے لیے ور حب ور
گود مرلائی گی تو حکم دیا گ ہ ی لہ کی کیا سکی سے سب ب و
معاں ی ھ

ڈاکٹر حنا ریڈی س سہ ب کوی معال ی ھے

اِبلہ اور مل ممر سا ں وری سط ب ہ ہصوں ہ ول ی دو رو ے
حا رھے ھیں کیا ب ھے

ڈاکٹر حنا ریڈی ہ غلط باب ل کے علم میں ی ھے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Anirush Rao Venkat Rao

RATIONING

*219 *Shri Anirush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) How long do the Government propose to keep rationing in force ?

(2) Whether there is rationing in villages ?

(3) Whether there is any proposal before the Government for decontrolling foodgrains in the State ?

شری حنا ریڈی میرا ک ہ حوب ہ ھے ہ حک س اس مسلہ پر عور کر رہے
ھیں ہ ھ ب ہ ھے کہ حی ں سے کہ ہ حوب ھے ہ ہ مسلہ حلد ب
کے رر بحث ھے

سری عبد الرحمن (ملک پیٹھ) س مسہ ہ کے حل ہونے کی سک دی ک
حاسکتی ھے ؟

ڈاکٹر حنا ریڈی حب تک ںہ ںام لوگوں پر حوی طرح عور ہ کر لیا جائے

شری حبے رام ریڈی (برسور) کیا حلد ہ ہو جائے ہ ہ بں
کرسکتے ھیں ؟

ڈاکٹر حنا ریڈی سب پہلوؤں پر عور کرنے کے بعد جب حالات اس قابل ھو جائیں
تو کرسکتے ھیں یعنی (As soon as possible)

شری اماحی راؤ گو اے (As soon as possible) کے یا معنی ھیں

ڈاکٹر حنا ریڈی یعنی حیا حلد ممکن ہو سکے

شری بھگونت راؤ گاڑگے ڈی کنٹرول ہونے کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہورہی ہے کیا اس سلسلہ میں انکے پاس شکایتیں وصول ہوئی ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی وصول نہیں ہوئیں ۔

شری لکشمن کونڈا (آصف آباد عام) کیا ایسے لوگ جنکے پاس زراعت نہیں ہے انکو بھی غلہ سپلائی کرنے کا انتظام کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے اس غرض کی تکمیل کے لیے انٹر ولیج موومنٹ (Inter village movement) کا انتظام کیا ہے

شری لکشمن کونڈا اس سے پہلے کیا انتظام تھا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جگہ جگہ دوکانات تھے

شری مادھو راؤ پاٹل کیا آپکے پاس کنٹرول رکھنے کے متعلق بھی کچھ عرائض آرہی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی نہیں

شری مادھو راؤ پاٹل - گاؤں میں جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے انکے گزر بسر کے لیے انتظام کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کا جواب دیا جاچکا ہے کہ جگہ جگہ دوکانیں ہیں

شری لمبا جی مکماجی (مدھولے گاؤں) مواضعات میں ے دوکانات ہیں جن سے لوگوں کی ضروریات پوری ہوتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بہت ہیں ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narsimha Rao

FAMINE CONDITIONS

*824 *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether famine conditions are prevailing in the eastern parts of Warangal district ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس سوال کا جواب ہے کہ ابھی نہیں - ابھی کنڈیشن (Condition) نہیں ہے ۔

مسٹر کے اہل ... راؤ : کیا یہ سچ ہے کہ ضلع ورنگل کے ... ملدی کا کھال ... نورکم ... ی ... سے و عوام مویشی ... رہا ہے ہیں ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : ... کے ... نہ کر بھانے کا ... ہے ورنگل میں (۲) دوکانات ... جہاں سے غلہ حاصل کیا جا سکتا ہے

مسٹر گرو ا ریڈی (سدی پیٹ) : کیا ... کو معلوم ہے کہ ... میں کنڈیشن (Famine Condition) ہے ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : ایسا ... ہے

مسٹر بی ار ملہ کلا دوی (الیر) : کیا ... کو معلوم ہے ... ہاں نہ برسنے کی وجہ سے وہاں کے لوگ ... باہر چلے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : ... گئے ہیں وہاں گرین شاپس (Grain Shops) لوگوں کی سہولت کے لئے رکھے گئے ہیں

مسٹر کے اہل ... راؤ : کیا جنگلی علاقوں میں سرکاری طور ... دکانیں رکھی گئی ہیں ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : ہاں سرکاری طور پر دکانات رکھی گئی ہیں

مسٹر راجی شنکر راؤ : ... بارش نہ ہونے کی وجہ سے وہاں کی ... حالت ہے ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : اب بارش ہو چکی ہے اسلئے میں سمجھتا ہوں ... دینے کی ضرورت نہیں ہے

ایک آنریبل ممبر : ... میں کتنے دکانات ہیں ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : تعداد واری فگرس (Figures) موجود نہیں ہیں۔

شری عبد الرحمن : ... کے متعلق اخبارات میں روزانہ خبریں ... ہیں کہ وہاں قحط شروع ہو گیا ہے کیا آپکو معلوم ہے ؟ ... امداد کے لئے حکومت کیا سوچ رہی ہے ؟

ڈاکٹر جنا ریڈی : آپ کن اخبارات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ... سمجھتا ہوں ... تعلقہ میں ... ملے گا وہاں ... ریپریزنٹیشن (Representation) کیا گیا تھا کہ جوار زیادہ دیا جائے اسکا انتظام کر دیا گیا اسکے ساتھ ... پیڈی (Paddy) ہے اسکے معاوضہ میں ... جوار دینے کی خواہش کی گئی ... درخواست دی گئی اور پولیٹیکل ... اور کمیونسٹوں نے بھی ریپریزنٹیشن کیا ان کو جوار دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔

شری کشن رام ریڈی (نلگنڈہ) نلگنڈہ کے ورے سلوں میں چارے کی قلت ہے وہاں کیا انتظام کیا گیا ہے ۔

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ چارے سے علاقے کی دکانات ڈاکو سمسدھ (सवच) میں ہے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri L R Ganeriwal

COTTON SEED CONTRACTS

*350 *Shri L R Ganeriwal* (Ramayanpet) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether the provisions of the Cotton Seed (Forward Contracts Prohibition) Order, 1952 published in the Gazette of India Extraordinary No 85 dated 20 5 1952 are being enforced in Hyderabad State with effect from 22nd May, 1952 ?

(2) Whether the settlement in respect of the out standing contracts, was made at the market rate on 22 5 1952, in Latur, Purli Vaijyanath Cotton Market ?

(3) If not, what action had been taken by Government against the offenders ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (۱) جی ہاں

(۲) حکومت کو اس کا علم نہیں ہے ۔

(۳) یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri L R Ganeriwal

OIL SEED CONTRACTS

*350 *Shri L R Ganeriwal* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether the Oil Seeds (Forward Contracts Prohibition) Order issued through SRO No 897, and

(2) Whether the Vegetable Oil and Oil Cakes (Forward Contract) Order issued through SRO No 898 are being enforced ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (۱) جی ہاں ۔

(۲) جی ہاں ۔

ایک اور مل ہر ... ہاں ... کے کیا معنی ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر سوال پڑھیں تو معلوم ہو جاتا ۔

HARVESTS

*88 Shri Bhagwan Rao Borallar (Basmath General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether harvests of crops were good in 1951 ?

(2) What is the forecast of food crops this year ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (۱) سال سنہ ۱۹۵۰ ع میں مختلف غذائی اجناس کی آنے والی فصل کے اوسط کا اندازہ روپیہ میں ... لگایا گیا تھا ... یہ ریاست کی عام فصل ہے جب تم نے مختلف غذائی فصلوں کے زیر کاشت رقبہ میں ۲۲ لاکھ ایکڑ کے اضافہ سے ۲۰۰ لاکھ من زیادہ پیداوار کی امید ہے

(۲) ابھی کچھ بتلایا نہیں جا سکتا ہے

TACCAVI LOANS

*886 Shri Bhagwan Rao Boralkar Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether the Government have received any complaint that Taccavi loans are not being given to needy kisans in Parbhani district ?

(2) If so what measures have been taken by the Government in this regard ?

ڈاکٹر چنا ریڈی سوال سے کسی خاص مقصد کا اندازہ نہیں ہوتا اس بارے میں حال میں کوئی شکایات وصول نہیں ہوئی ہیں کچھ عرصہ قبل ایک گشتی مراسلہ جاری کیا گیا تھا جسکے ذریعہ سے کلکٹر صاحبان کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ عام طور سے قرضہ ان لوگوں کو نہ دیا جائے جو خود ہی آلات وغیرہ کی فراہمی کیلئے رقم لگانے کے قابل ہوں

شری رنگ راؤ دیشمکھ ... جو غریب کسانوں کو دی جانی چاہئے ... ایسے غریب کسانوں کو نہیں دی جا رہی بلکہ ایسے لوگوں کو دی جاتی ہے جو کوئی ذریعہ رکھتے ہیں ۔ اسکی کیا وجہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس بارے میں جس اس سے قبل کچھ خط ہوئے پھر اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ قرض دینے کے قواعد ہیں ان قواعد کی رو سے قرض دیا جاتا ہے ۔ ان

لیگل فارمالٹیز (Legal formalities) کی جائے اگر کہیں عرصے امر کا
اصرار کیا جاتا ہے تو میرے سامنے آنریبل ممبر اس قسم کے واقعہ لاسکتے ہیں ۔

شری رنگ راؤ دیشمکھ ۔ تقاوی کے طور پر قرض کیا دیا جاتا ہے ؟

شری مادھو راؤ پر لیکر ۔ کیا تقاوی کے بعد بھی رقم دیجاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میرے سامنے دو سوال آگئے ہیں ۔

شری بھگونت راؤ گاڑگے ۔ کیا حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ تقاوی کا قرض منظور کرنے میں اس کا بھی لحاظ رکھا جائے کہ سرکاری رقم وصول ہو ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ورنہ ہمیں سرکار کی اس ذمہ دار جگہ پر بیٹھنے کا کوئی حق نہیں رہیگا ۔

شری عبد الرحمن ۔ تقاوی کی درخواست پیش ہونے کے بعد اسکی منظوری کے لیے کتنے مہینے لگتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ کس مد کیلئے درخواست دی گئی ہے ، کہاں دی گئی ہے ، کونسے وقت دی گئی ہے ، یہ سب چیزیں ہیں جنکو دیکھنا پڑیگا ۔ میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں کہ فلاں درخواست فلاں روز پیش ہوئی ہے ۔

شری جی ۔ گوپال راؤ (ڈاکھال) ۔ آنریبل منسٹر نے حسن کشی کے متعلق کہا ہے کیا اس کا حوالہ دینگے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ "کسی نے" ہے ، بتلایا گیا ہے ۔ اسلیے اسکا نشان معلوم نہیں ۔

श्रीमती आशाताई (वाघमारे) — ट्रैक्टर्स खरीदनेके लिये उन्हीं लोगोंको कर्जा दिया जाता है जिनके पास पैसा होता है। क्या वजह है कि उनको कर्जा नहीं दिया जाता जिन्हें उसकी जरूरत होती है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ مجھے اس جذبہ سے پوری ہمدردی ہے ۔ میں نے کہا ہے کہ اس قسم کی کمی ہے ۔

شری شیش راؤ مادھو راؤ واگھمارے ۔ (ملکہ) سال حال بیدر کیلئے کیا تقاوی دیگئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ تقاوی کے مختلف مد ہیں ۔ آپ کس مد کیلئے دریافت کررہے ہیں ؟

شری شیش راؤ مادھو راؤ واگھمارے ۔ زراعت کیلئے ۔

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ زراعت کیلئے تقاوی دی جاتی ہے ۔

شریمتی لکشمی بائی (بانسواڑہ) ۔ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ جنکے پاس زمین نہیں ہے انکو تقاوی دیجاتی ہے اور یہ ایسے بیچ لیتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ مجھے اسکی اطلاع نہیں ۔ اگر کوئی خاص کیس ہو تو اور بات ہے ۔ مگر یہ غلط ہے ۔

شری اناجی راؤ گوانے: یہ بھی کہا گیا کہ غریب کسانوں کو جاری دینے کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے۔ کیا حکومت کے سامنے کوئی اسکیم ہے کہ بڑے کسانوں کو یہ دیگر غریب کسانوں کو فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جائے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے ۔ ۔ میں کہا کہ ابھی اس پر غور کیا جا رہا ہے۔ جاگیردار ... ممبر میرے جواب کو ... نہیں سکے میں نے کہا کہ حساب قواعد ہیں حکم کے لحاظ سے عمل ہوتا ہے۔

شری عبد الرحمن: فرض ... دار ہی کو دیا جاتا ہے یا مخصوص لگان دار کو بھی دیا جاتا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر خود وکیل ہیں اس لیے وہ خود اس بات کو سمجھ سکتے ہیں

شری وی۔ ہنمنت راؤ: اس سال اس کی جاری منظور ہوئی ہے لیکن اسکیم ... میں ملا ہے کیا اب اس سے واقف ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: آپ کس ضلع میں کہہ رہے ہیں؟

شری وی۔ ہنمنت راؤ: میں اصل اصل کے بارے میں کہہ رہا ہوں۔

ڈاکٹر چنا ریڈی: یہ کس کیس (case) کے بارے میں ہے، مجھے معلوم نہیں۔ اگر ایسا کوئی کیس ہو تو آنریبل ممبر اس کو میرے پاس لا سکتے ہیں۔

شری وی۔ ہنمنت راؤ: یہ بات عام ہے۔

ڈاکٹر چنا ریڈی: عام ہے ایسا تو نہیں!

شری ر ... (کاروان) کیا آنریبل منسٹر کو اسکی سوچنا ([illegible]) ہے کہ تلنگانہ میں ... عوام اور کسانوں کو ... کر ... طبقہ کو ... دی گئی ہے؟ اس بارے میں اطلاع ملنے پر محکمہ نے کیا کارروائی کی؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اگر اطلاع ہوئی ہے تو کارروائی ہوئی ہوگی۔ میں اس وقت نہیں بتلا سکتا

HARIJAN WELFARE FUND

*302 *Shri Shamrao Bhikaji Jadhav* (Basmath Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(1) What portion of the provision of Rs 2 lakhs made in the budget for 8 months for the Welfare of the Harijans has been spent so far and for what purpose?

(2) What is the balance?

सोशल सर्विस मिनीस्टर (श्री शकरदेव) प्रश्न यह है की हरिजन सुधारार्थ तीन महिने के लिये दो लाख रुपये बजेट मे दि रखे गय है। यह कैसे खर्च किये गये और कितना रुपया बाकी है?

उत्तर म निवेदन है कि माननीय सदस्यो को मालूम हो की दो लाख रुपये पूरे वर्ष के लिये दिये गये है न के तीन मास के लिये। क्योंकि सरकारी हिसाब का मासिक स्टेटमेंट तयार नही किया जाता इस लिय यह नही बतलाया जा सकता कि तीन मास मे कितना खर्च हुआ और कितना बाकी है।

شری شام راؤ بھکاجی راؤ جادھو - دو لاکھ روپے دیے گئے ہیں ان میں سے
ڈ ںک ہیں یا نہیں ؟

श्री शकरदेव कोयाका बजेट अगर (९) महिने का हो तो जिसमें यह शामील नही है।

Harijan Welfare

*808 Shri Shamrao Bhikaji Jadhav Will the hon Minister for Social Service be pleased to state.

(1) What measures have been taken so far by the Government to promote the welfare of the Harijans?

(2) Whether there is any scheme under consideration of Government in this regard?

श्री शकरदेव देगलूर मे ५० परिवारो के सेवा विभाग के लिये दो कोआपरेटिव फार्मिंग सोसायटीज की स्कीम चलायी गयी। और सन १९५० म दो अधिकारी और पिछले वर्ष यानी १९५१ में ६ डिस्ट्रिक्ट्स के लिय चार अधिकारियो को शेड्यूल्ड कास्ट की उन्नती और देखभाल के लिये मुकर किया गया है। सन् १९४८ कि म शेड्यूल्ड कास्ट ट्रस्ट फन्ड की ओर से डेढ करोड रुपये से विद्यार्थीयो को अेज्युकेशन फेसिलिटीज (Education faculties) जैसे स्कालरशिप, परिक्षा और टयूशन शुल्क वगैरा दी गयी। चमडे का काम, जूते बनाने के काम और वस्त्र बनाने के काम खोले गये। हरिजनो के लिये जमीन देने और मकाम बनाने तथा कुवे खुदवाने के लिये सहायता दी गयी। किसी प्रकार के और कामो के लिये सरकार गंभीरता पूर्वक सोच रही है।

شری شام راؤ بھکاجی راؤ جادھو - ضلع وہی میں کیا کام ہو رہا ہے کیا آپ بتلا
سکتے ہیں ؟

श्री शकरदेव जिसके लिये नोटीस चाहीये। बगराह् नोटीस नये हर डिस्ट्रिक्ट का काम अलग अलग कैसे बताया जा सकता है?

شری گنپت راؤ داداگھانے (دیگلور شمالی) - چمڑے کا جو کام سکھایا جاتا ہے کیا وہ
چمڑے سے سکھایا جاتا ہے یا کاغذوں سے ؟

श्री शकरदेव दोनोंसे सिखाया जाता है, पहले कागजसे फिर चमडेसे।

ایک آنریبل ممبر - کہاں کہاں کارخانے کھولے گئے ہیں ؟

श्री शकरदेव बीदर और हिंगोली में खोले गये हैं।

مری حیے ی مسال راؤ کہ ا ... ح ہورہا ہے ؟

श्री सकरदेव [illegible] सकता। सारी स्कीम पर जो चर्चा होरहा है वह बतलाया जा सकता।

مری مادھو راؤ ورلنکر کیا ... کے لوگ ھیں یا دو ... ہی آسکے ھیں ؟

श्री सकरदेव जिन [illegible] है वही जिसमे आसकते है।

شری مادھو راؤ ورلنکر کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ

ایک ایڈل مہر ... کے میں ... دی نہیں گئے ؟

श्री सकरदेव [illegible] है की अक भाषा विद्यार्थी असामी हो जिसके लिए जितना लिए जाॅ।

مسٹر اسکر کارخانے میں کام کس طرح سکھ رہے ھیں ... جان سکا

Maternity Hospital—Manthani

*889 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(1) Whether the Social Service Department intends to help in the construction of a Maternity Hospital in Manthani taluq for which the Social Service Committee had collected Rs 2 000 in addition to the sum of Rs 7 000 collected by the Tahsildar for the purpose?

श्री सकरदेव [illegible] हास्पिटल्स के कन्स्ट्रक्शन का सबंध मेडिकल डिपार्टमेंट से है और [illegible] मिनिस्टर जिस बारे मे मदद दे सकते है। सोशियल सर्विस डिपार्टमेंट किस तरफ ध्यान आकर्षित कर सकता है।

شری سی سری راملو (منتھنی) کیا ... ہے ھیں ... کے لیے دو ھزار روپے وصول کیے گیے ھیں ؟

श्री सकरदेव मुझे मालूम नहीं कि नानआफिशियल (Non Official) कोपोरेशन जमा किया है। सरकार से जिसका कोई मतलब नहीं है।

شری سی سری راملو تحصیلدار صاحب نے ھی خود ٹیکٹ (Collect) کیا ہے اور وہ اب بھی کر رہے ھیں

श्री सकरदेव फ्रूहोल सरकारी तहसिलदारे नहीं बल्कि खानगी हैसियतसे कलेक्ट किया होगा।

مسری حی سری راو صاحب ھد کے ھیں و ہ د کے کسی کے نیم س جمع کروائے ھیں اگر کہ معلوم نہیں سو ہے

Mr Speaker The hon Member can ask a question but can not criticise

श्री सकरदेव कोयी भी सरकारी अधिकारी खानगी हॅसियतसे बहुत काम कर सकता ह वसे वह रोटी खाता ह बजता ह सुनता ह और किसी प्रकार अच्छ काम के लिय धान भी वसूल कर सकता ह

مسری حی ھنمنت راؤ سد ہی وصول کر کے کہہ کیا ہے

श्री सकरदेव असा काम न गर सरकारी मनुष्य कर सकता ह और न सरकारी।

Grain Bank—Partur

*298A *Shri Ankushrao Venkatrao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(1) How many grain banks are functioning in Partur taluq ?

(2) What is the amount of grains collected in these grain banks ?

(3) Whether it is a fact that Jawar is not given on loan to the needy by these grain banks ?

(4) If so for what reasons ?

مسٹر فارا و ال ری کنڑکس (سری دوی سنگھ جوھان) رتی ضلع کے تعلقہ پرتور میں ۲۰ گرین بنکس ھیں دوسرے حصہ کا جواب ہے کہ ۹۰ ع تک ۹۳ لے ۱ سیر کلکس (Collection) ھو سیرھ و کا جواب ہے کہ جس شخص کے حصی سرووپے ہوں اسکے سیر (Shares) کے لحاظ سے رقم دیا جاتا ہے اگر سکے سیر کا پیسہ بس ابی گنجا س ہو تو قرضہ نہیں دیا جاتا

شری بھگونت راؤ گاڑ ہے کیا یہ صحیح ہے کہ گرین بنک جو غلہ وصول کرتی ہے سکا نصف معاف کی جاتی ہے ؟

شری دوی سنگھ جوھان یہ عام لین دین کے بر سو بنک کی کرتی ہے

شری رنگ راؤ دیسمکھ گرین بنک کی سکیم اچھی ہونے کے باوجود ناکام ہوئی ہے اسکی کیا وجہ ہے ؟

شری دوی سنگھ جوھان یہ غلط ہے مس نے ملے وضح کر دیا ہے کہ گرین بنک اسکیم ناکامی (failure) نہیں ہے

Shri Ankush Rao Venkat Rao: With whom the grains are deposited?

سری بی رام کسن راو (حیف منسٹر) میں ٹیک طور پر صحیح نہ بتا سکتا ہوں میں دیکھ رہا ہوں کہ ہاوز کے آنریبل ممبر ٹیکنیکل باتوں پر ان سوالات کے دوسرے پہلو کے بارہ میں سمجھ رہے ہیں جسکی وجہ سے یہ بہت سی سمجھائش کا ہاوز کا نام خالی ہو جاتا ہے (کل کے صبح میں ایک ممبر نے پارلیمنٹری (unparliamentary) کہا ہے) حقیقت میں ہماری ہی ہاوز کی بینک کے متعلق تفصیلی سوالات کیے گئے وہ سلسلہ سری ان ہی کیے گئے جنکے جوابات دیے گئے ہیں۔ سلسلہ میں ایک بات ٹھیک ہوگی کہ میں اس کا ہاوس کو بتا دوں کہ سوالات نہیں کیے جا سکے

سری وی ڈی دیشپانڈے اس ہاوز کے ممبر محسوس کرتے ہیں کہ گرین بینک کی سکیم دیہاتوں میں چل رہی ہے وہ دیہات میں ہو رہی ہے لیے سوالات پوچھے جا رہے ہیں اسکے علاوہ سوالات کا پوچھنا ختم ہونے کے لیے کچھ باقی رہا ہے

سری بھگونت راؤ گاڑے یہ کہنا غلط ہے کہ گرین بینک کی سکیم دیہات میں نہیں ہے۔ بلکہ دیہات میں سکیم چل رہی ہے

سری ایل جی ٹھاکرے (ابھی جب منسٹر نے یہ کہا ہے کہ ٹیکنیکل باتوں کے بارہ میں بار بار سوالات کیے جا رہے ہیں۔ اسکے متعلق میں عرض کرتا ہوں کہ ان سوالات کے جواب جب تک نہ دیے جائیں اس وقت تک بار بار سوالات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے

سری بھگونت راؤ گاڑے جو سوالات پوچھے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ متعلقہ منسٹر سے متعلق نہیں ہیں دوسرے منسٹر صاحب سے پوچھے کے متعلق کہا جاتا ہے اس لیے میں عرض کروں گا کہ اگر کوئی جواب ان منسٹر صاحب سے متعلق نہ ہو اور دوسرے منسٹر صاحب کے پاس ان (Pass on) کر دیں تو جواب ملنے میں سہولت ہوگی پارلیمنٹ میں بھی یہی (Practice) ہے

مسٹر اسپیکر پارلیمنٹ کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر منسٹر متعلقہ پارلیمنٹ میں ہوں تو اسکا جواب دیتے ہیں

Unstarred Questions & Answers

Kasim Razvi's Trial

119. *Shri Narayan Rao Vakil*: Will the hon. Minister for Law and Endowments be pleased to state

(i) Whether the Advocate General was paid any special fee during the trial of Kasim Razvi?

(ii) If so what was the total amount paid to him?

Shri Jagannath Rao Chandarki: For the conduct of cases relating to the trial of Kasim Razvi the Advocate General, in accordance with the decision of Government

(i) was paid a special daily fee of Rs 250 on such days as he appeared along with Shri Ethiraj Special Prosecutor engaged for the purpose and of Rs 500 on such days as he conducted the case by himself

(ii) The total amount of fees paid to the Advocate General is O S Rs 1 38 050 as per details appearing below —

1	Shri Shrikhande the late Advocate General	from 1 3 49 to the end of January 1950	O S Rs 20 500
2	Shri Rajaram Iyer the present Advocate General	from 1 2 50 to the end of Feb 1952	1,17,550

(i) *Shoebulla Murder case*

	O S Rs
In the Special Tribunal	9 100
In the High Court	27 750

(ii) *Bibinagar Dacoity case*

In the Special Tribunal	9 450
In the High Court	7,250

(iii) *Ex Minister s case*

In the Special Tribunal	1 000
In the Court of the Special Judge	17,500
In the High Court	45 500
Total	1 17 550

L A Bill No XIX of 1952 a Bill to Amend the Hyderabad Shops and Establishments Act, 1951

Mr Speaker We shall now take up L A Bill No XIX of 1952

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I beg to move "That L A Bill No XIX of 1952 Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act, 1951, be read a second time

سری‌ذوی ی نساندے س س ل مر د طا
هاهل هھیے ملے م بص مل سے ک نعسلی عا سے ں ں سمجھا
ں س ھ گ ی G t tv کے ما سے سعی ھں
کے ل کے ںکا کا पगार ے ھ سی سہ ں
ما ھ مسک ما کے کی طی سے سے
D c a ge
ھ گ کی س سکہ کی کے عس H ges سے
ے ں کے گ سی کے عا سعی ی کے ھں عی ں ہس عی
ھ ل کے ط کے ھ کی کی عیں ل ل
ما سال کی ی ھ عس R ھوجاے
مالک سکہ کعھو ے سے کے لیے ھ س سک عا طو گ ی ے
کے سلسلہ میں کا سہ ل س ھا کے ہو گ کسی ک س سال ی
ھو ہو سک ل نعو کے ے ھ ے گ سعی عاں ے لگ ی ما ں ی
ھامی ھاھی گ سل سر ے ھ ھ ل گ R t e ھوںگے
ں کے لیے ں P ov s on کہا ھ لے سے لگ کسی جاے ب
کے حب سا ھ ھیے ھں ں ک گ ی س ملکی سکے لیے س کب
مں گیحا ں فی ے و سی ھی صا مں گ ہی کے ہوے ھے ں ں
کیے ھں میں سال ھ سک ط P ov de کے کے لیے مل
مسر س میں گحاس کھیں کا کی کے سلسلہ ں ھ ھ کہ لوگ
ما ل کی ں کے کے بعد سا ھے ی ں ک ے ہ گ حونی ملی
ھ ہلہ سے مں ھی ماند سا ھو سے مں می ک کا ہوب قسمہ ح
ھوے کے ں ک کیا گ حونی ملی ھے کہ ہں لوگ ل کے بعد سے
ط سا ھ ے س ں ک گ عری جاے کے ہ ہی جانا جاھیے ر
کے معلق در کہا جاھیے

Sri I B Raju Mr Speaker S r tl e defin t on of gra tu ty l as bee quest oned by the ho Membe w tl out g v ng an alternat ve for t Gratu ty as understood n respect of labour n atters and n tl e context of employees matters s add t onal re nuneration to be prov ded for the fa thful serv ce of an employee

سری‌ذوی ی نساندے مں سل سر ک ھہ ہک کے صعہ ( )
کے ہر گ ب کی ط ب ھاو کا حسس کدس ب قسسل
Cond t on of l sm ssal ناحسل نوب (Marg nal Note کے طو پر لکھا
گاھے ہہ عمل نکا (Or gmal Act میں ھے س لیے مں ہے
ی ھو میں مسل (D smissal) کے لفظ سعمل کیے ھی

Shri V B Raju The Condition of dismissal is laid down there But gratuity will be paid only for a discharged employee I will read that

No employer shall except for misconduct dispense with the services of an employee who has been in his continuous employment for a period of not less than six months (including the part of the period if any before the commencement of this Act) without giving such employee a gratuity amounting to 15 days average wages for each year of continuous service subject to a maximum of average wages for 15 months

In another clause the hon Member will find that if an employee is dismissed for misconduct he is not entitled to gratuity That is how I try to distinguish between dismissal and discharge

The hon Member desired that the gratuity provision must be extended to those employees who would get out of a particular employer s employment of their own accord Now two categories are going to be covered when this Amendment Bill is passed One is the employee that will be discharged by the employer and the other is the employee who would retire after reaching the superannuation stage The third category that the hon Member desires to be provided here is the employee who will go out of the employment of his own accord I hope that is his desire But if that is going to be provided here it would create a lot of confusion Off hand it will be very difficult to say unless I examine the whole affair No doubt it is necessary in cases where the employee after having put in faithful service falls sick for a continuous period of a year or two and then he is disabled to resume employment Such cases need and deserve sympathetic consideration I can not at this stage say how it can be provided and how it would properly fit into the framework of this Statute and it may lead to some complications and also to the abuse of such provision As such it would be very difficult for me to commit myself at this stage in this regard But I shall certainly keep in view the case of such employees who due to misfortunes due to accidents are exposed to disablement and will not be in a position to resume work But I will not be able to commit myself for the employees who would leave the employment of their own accord If the employee without consideration of the interests of the employer leaves the employment for his

own benefit the employer cannot be asked to pay gratuity An employer will be ready to pay gratuity to an employee who will faithfully work for the interest of the employer Gratuity is as I to be an ex gratia payment a payment made with good will it is something like charity if I use it in the right sense and not in the wrong sense and hence it cannot be a right as such It is made obligatory when the employer discharges the employee and inconveniences the employee and also it is paid when the employee reaches a superannuation stage I am however prepared to consider the suggestion regarding the employees who fall sick for long period and will not be able to resume employment and who deserve it These words I can say at this stage

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 be read a second time

The Motion was adopted

Mr Speaker We shall now take up the amendments

Shri J K Pranesha Charya Mr Speaker Sir I beg to move (a) In line 7 of Clause 2 of the said Bill *after* the figures 1948 *insert* the following brackets figures and word namely —

(LXII of 1948)

(b) In line 11 of Clause 2 of the said Bill *after* the figures 1936 *insert* the following brackets figures and word namely—

(IV of 1936)

Mr Speaker The object of the amendment is probably to give a number to the Act

Shri J K Pranesha Charya —Yes Sir so that there may not be confusion later I want to make it more specific

Mr Speaker Motion moved

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I am prepared to accept the amendment

Mr Speaker So the amendment has been accepted There is no amendment to Clause 2 Now the question is

That Clause 2 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Shri A kushrao Venkatrao Mr Speaker Sir I beg to move

(a) In lines 9 10 and 11 of paragraph (a) of Clause 8 of the said Bill *omit* the words beginning with the words and shall also declare and ending with the words wages shall be paid

(b) In line 4 of paragraph (b) of Clause 8 of the said Bill *for* the figure 60 *substitute* the following figure namely

55

Shri L K Shroff Mr Speaker Point of Order The amendment sought to be moved is opposed to the Statement of Objects and Reasons given in the Bill

Mr Speaker In the first place the Statement of Objects and Reasons is not part of the Bill There is also another amendment similar to the one moved now by Shri L K Shroff

Shri L K Shroff Mr Speaker Sir I do not propose to move that amendment

Mr Speaker Now there is an amendment to Clause 8 by Shri V D Deshpande which runs as follows Add the following paragraph He wants to amend section 86 after the 1st line But that portion has not been intended to be amended by the hon Minister though the section is the same

Shri V D Deshpande I can read out from the marginal note here

Mr Speaker The marginal note also has no importance whatsoever just as the Statement of Objects and Reasons

Shri V D Deshpande I would plead that the amendments which have come before the House to section 86 and to sub section (1) are new amendments A new sub section (1A) has to be added Sub section (1A) is qualifying the sub section (1) What has been said in

sub section (1) is being further explained by sub section (1A) and therefore it is my contention that sub section (1) has come in consideration and the sub section which is being added is a new one As has been stated in the Bill itself that it is (1A) it is concerned with it and is being tried to be amended in a certain way Therefore I feel that as that section is being amended I am entitled in putting other amendments to the same section I will read out both the sections and the amendments

(1A) Where gratuity is payable to an employee under sub section (1) the employee shall be entitled to receive his wages until the date on which the gratuity so payable is actually paid

It has been clearly said here that Where gratuity is payable to an employee under sub section (1) the employee shall be entitled to receive his wages So the gratuity is mentioned in sub section (1A) Certain other matters are now tried to be added and incidentally the additional sub section is termed as (1A) and not as (2) If it were the intention of the hon Minister to bring something new, then he would have to put the Clause as 86 (2) and the present 86(2) would have become 86(3) It is quite clear that it is the intention of the hon Minister to amend 86 (1) sub section (1) and therefore I submit Sir that I am perfectly right in trying to move an amendment to the sub section which is under consideration and which is being tried to be amended

Shri T B Raju The amendment that has been now brought by me is not to amend the spirit of Clause 86 (1) but how to regulate it and how to achieve the object that is specified in the section Now this amendment of the hon Member has entirely changed the scope of that section and if this is accepted the very bringing of the amendment by me will have to be considered The amendment that has been brought by me will have to be viewed in the light of the new shape the section will take if the hon Member s amendment is accepted Therefore the purpose of my moving this amendment is not to change the sum and substance or the objects specified in section 86 but only how to implement it, and to achieve the desired objective that was visualized in that section

Therefore this amendment of the hon Member is not an amendment to the amending Bill but an amendment to the original Clause in the Act

سری پاٹیل راؤ: جناب سکشن ۲۸ کے سب سکشن میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ

28 (1) An amendment must be relevant to and within the scope of the motion to which it is proposed

آپ نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ وتھ ان دی اسکوپ (Within the scope) آتا ہے۔ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔ اصل ایکٹ کی دفعہ ۳۶ (اے) کا امنڈمنٹ کیا گیا ہے اور اسمیں سب سکشن (اے) ایڈ (Add) کیا گیا تھا ۔ اب جو امنڈمنٹ آیا ہے اسمیں چند اور الفاظ زیادہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اسمیں الفاظ کو چینج (Change) کیا جا رہا ہے اسلئے آپ کا جو امنڈمنٹ ہے اس سے آپ کا مقصد فوت نہیں ہورہا ہے ۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا وہ وتھ ان دی اسکوپ (Within the Scope) ہورہا ہے یا نہیں ۔ یہ اررلیونٹ (Irrelevant) ہے اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس امنڈمنٹ کو لانا چاہیے

سری گوپال راؤ: مسٹر اسپیکر سر میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ اصل ایکٹ کیلئے ہے یا بل کیلئے اور یہ ترمیم ہورہی ہے وہ اصل قانون میں ہورہی ہے یا بل میں کیونکہ اصل ایکٹ میں ۳۶ (اے) کے سب سکشن (sub section) کیلئے یہ امنڈمنٹ آیا ہے اور ایسا ہی میں سمجھتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے: میں کلاریفیکیشن (Clarification) کیلئے یہ بول رہا ہوں کہ میرے ورڈس (Words) Add the paragraph میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹس ایکٹ (Hyderabad Shops and Establishments Act) کو ریفر (Refer) نہیں کیا گیا ہے بلکہ میں نے یہ کہا ہے کہ

The following paragraph after the 1st line to clouse 8 of L A Bill No XIX of 1952 a Bill to Amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951

اسکے نیچے بھی میرا پیراگراف (Paragraph) آتا ہے ۔ اور جو (اے) ہے اسکو (بی) مانا جائے اس سے پہلے بھی یہ سوال ہاوس کے سامنے آتا تھا اور ایسا ہی سوال اسکی اور ڈی اسکی ساؤتھ کے بارے میں بھی آتا تھا ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ سکشن ۳۶ (اے) اررلیونٹ (Irrelevant) ہے

Shri L K Shroff The amendment that is proposed to be moved is meant for changing the content of section 36 (1) of

the original Act and not Clause 8 of the proposed Bill. Since that is not relevant to clause 9 and since the words "18" "says" do not appear anywhere in clause 9 of the proposed Bill, I submit, Sir, it is irrelevant to the amending Bill.

श्री जगन्नाथराव चन्दरकी : आनरेबल मेम्बर ने अभी कहा कि स्पीकर और डिप्टी स्पीकर के सिलसिले में ऐसा किया गया था। मैं कहता कि वह किस दफा से मुताल्लिक नहीं है। जैसा कि आनरेबल मेम्बर ने बताया कि यह क्लियर (Clear) है सब्बाब ३६ में सेक्शन (१) (Section) किया जाय। जिस सिलसिले में आपने अपने आर्ग्युमेन्ट (Argument) के दौरान स्पीकर और डिप्टी स्पीकर सेलरीज बिल का जिक्र किया। स्पीकर और डिप्टी स्पीकर का मामला के सिलसिले में अभी कोई चीज नहीं आयी थी। इसलिये मैं कान्सिक्वेन्शियल अमेन्डमेन्ट (Consequential Amendment) नहीं जिसका तसफ़िया किया

यहां जो अमेन्डमेन्ट लाया गया है वह ३६(१) से मुताल्लिक है। ३६ (१) न तो कान्ट्रोवर्शियल (Controversial) मसला है और न अमेन्डमेन्ट बिल में किस किस्म की कोई कान्ट्रोवर्सी (Controversy) पैदा हो सकता है। अगर हम अमेन्डमेन्ट को कबूल करते तो यह ओरिजिनल ऐक्ट (Original Act) बिल से गैर मुताल्लिक हो जाता है। ऐसे अमेन्डमेन्टस मुव (Move) नहीं हो सकते जो ऐक्ट के किस सेक्शन (Section) से मुताल्लिक न हो जिसके मुताल्लिक अमेन्डमेन्ट लाया गया है। इसलिये मैं समझता हूं कि अमेन्डमेन्ट गैर मुताल्लिक है।

مسٹر ڈی دیشمکھ : میں اسپیکر صاحب سے یہ سمجھا کہ یہ مسئلہ
جس سے متعلق ہوسکتا ہے اس لئے کہ جو بل پیش ہوا ہے اس میں (۳۶) (بی) کی جو بحث
کے سلسلے میں (اے) کے ضمن میں اسٹیبلشمنٹ پیش ہو رہے ہیں لحاظ سے (۳۶) (بی)
کا جو تعلق ہے اس سے یہ اسٹیبلشمنٹ متعلق ہوتا ہے اور پراویژنل رولز (Provisional Rules)
کی روشنی میں مجھکو جس سے متعلق کہنا ہے یہ ہے جو آنریبل منسٹر فار لا (hon Minister for Law) نے
وضاحت کی ہے میں یہ کہنا ہوں کہ یہ ترمیم کے ان ریلیونٹ (Relevant)
ہوسکتی ہے اسٹیبلشمنٹ کو منظور کیا جانا مناسب ہے

مسٹر لکشمن کونڈا : مسٹر اسپیکر سر اس وقت (۳۶) (بی) اور مسٹر جو ترمیم
جو سامنے ہے وہ ۳۶ میں الحاق (Additional) ہے کہ کیا (۳۶) کے انہیں
(Provisions) میں جو مسئلہ ہے اس میں ہوسکتا ہے اور یہ جب ہوسکتی ہے جبکہ
اس میں اڈ (Add) کرنے سے متعلق اس پراویژن سے جو ہم نے ترمیم پیش کی تھی یا
اسٹیبلشمنٹ لایا ہوں یہ سمجھا کہ اسکے پرویو (Purview) میں آنے والی ترمیم
موو (Move) ہوسکتا ہے اگر جبکہ وہ اسٹیبلشمنٹ قابل غور ہے کیونکہ اس میں

زیادہ بحری طلب کی گئی ہیں لیکن محسوس ہے کہ اس موشن پر اس طرح سری رائے
میں ناویا جوو (Move) ہو رہا ہے کا

Shri V B Raju Speaker Sir the mover of the amendment (Shri V D Deshpande) must have actually kept this aspect in his mind and anticipated this discussion He seems to have very intelligently put this amendment in this form He could have straight brought an amendment to old Section 86(1) saying that 15 be changed to 80 Instead of doing so to overcome this technical difficulty and anticipating such an objection he has brought in his amendment as though it is adding another amending clause to the amendment that has already been brought by me before the House It is on the very face it is intended to amend that section and I do not think any constitution would contain such a clause which is the very antitheses or the very negation of the clause that is being inserted as an additional section or clause

Mr Speaker No negation It is an amendment

Shri V B Raju The mover could have brought in an amendment straight to that clause saying that let 15 be changed to 80 Instead of doing that adding one more sub clause of this nature cannot I submit be allowed

Shri V D Deshpande Speaker Sir before you give your ruling I want to bring to your notice one point I want to know and be satisfied as to what is the meaning of S 86(1) and S 86(1)(a) What relevancy is there between section 86(1)(a) and sec 86(1) and why is it not numbered as sec 86 (2)(a)? If that is numbered as sec 86(2) I agree with him and my amendment would be wrong New conditions are being imposed and therefore I have come with my amendment

Mr Speaker Suppose he amends that into sec 86(2) now?

Shri V D Deshpande That is again a clever way of doing things It is my contention that sec 86 (1) is under controversy My point of view is a little different but it is not in negation of the one already there It is only to ensure more security to the employees

Mr. Speaker: The relevant rule is Rule 28 of the Provisional Rules of our Legislative Assembly. Sub-rule 1 of Rule 28 is as under:

"An amendment must be relevant to and within the scope of the motion to which it is proposed."

The amendment that has been sought to be moved by Shri V. D. Deshpande to sec. 36 broadly is: "In section 36 of the said Act ..." Apparently it appears that section 36 is going to be amended.

According to Rule 28(1) the amendment must be relevant to and within the scope of the motion to which it is proposed. What is the scope of the motion? The scope of the motion here is this. In original section 36 there are two sub-sections. The Amendment that has been sought to be moved by Bill No. XIX of 1952 is in fact of a particular nature. It does not say anything; it does not want to bring under discussion the rate of gratuity. But what has been said is where gratuity is payable to an employee how that gratuity should be paid and to how much the employee is entitled. It is only concerning the method of payment but it does not say about the amount that shall be fixed as gratuity but it says that:

"Where gratuity is payable to an employee under sub-section (1) the employee shall be entitled to receive his wages until the date on which the gratuity so payable is actually paid."

But the point before us is the scope of the motion. It is thus seen that the scope of the motion is to define the method by which gratuity should be paid. If any delay is caused then the employee will be entitled to such and such a thing. That is the main object of this motion. The object is not to bring under discussion in any manner section 36(1). Of course, it is rather a difficult point. There are two things common. In the first place there is the general section 36 and the other is where gratuity is payable to an employee under sub-section (1). Again that sub-section (1) is referred to. Thus if we look at the scope of the motion Shri V. D. Deshpande's amendment does not relate to the scope of this motion. I therefore hold that it is not admissible.

To sub section (8) there is another amendment by Shri Praneshacharya which is as follows

In line 4 of paragraph (b) of Clause 8 of the said Bill after the figure 60 insert the word years

(Shri J K Praneshacharya was found not present in the House)

Shri V B Raju Speaker Sir Even though the mover is not present in the House it appears to me that the idea of the mover is to make matters clear and free from ambiguity It is with that view that he must have intended to add years after 60 instead of leaving the figure 60 bald

Mr Speaker Even then somebody else must move the amendment

Shri L B Konda Speaker, Sir, I beg to move the amendment standing in the name of Shri J K Praneshacharya namely

That in line four paragraph (b) of Cl 8 of the said Bill after the figure 60 insert the word years

Shri V D Deshpande Can an amendment be moved by somebody else when he is not authorised

Mr Speaker If the Minister accepts it, that amendment can be moved Moreover, it is a verbal amendment Amendment moved

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا هاوس یه سمجھے که اریل مسٹر موو
میں کرے یکه دوسرون ہے بیں کروارہے میں ؟

Shri V B Raju Unless the hon Member means it as 60 months

Mr Speaker Now there will be discussion on the two amendments of Shri Ankush Rao Venkat Rao

Shri V D Deshpande Speaker, Sir, I have an amendment to the amendment of Shri Ankush Rao s amendment (b) He wanted it should be '55 years instead of 60 I want that the words

'or if he has put in 15 or more than 15 years of service be added after the figure '55 in Shri Ankush Rao Venkat Rao s amendment

Mr Speaker Please put the amendment in writing and give it to me so that it will be clear and definite

Shri V D Deshpande I will presently give

Shri T B Rajn Speaker Sir, What is the position now?

Mr Speaker Shri V D Deshpande is putting his amendment in writing so that it may be exact

Shri V D Deshpande Speaker Sir I beg to move the following amendment to the amendment of Shri Ankush Rao Venkat Rao

"In line 1 of paragraph (b) of Clause 8 of the said Bill, instead of '55' it should be '55 or if he has put in not less than 15 years of service

Mr Speaker Amendment to Amendment moved

Now there shall be discussion on these amendments Shri Ankush Rao Venkat Rao

Shri Ankush Rao Venkat Rao Mr Speaker Sir In bringing in the amendment to the Hyderabad Shops and Establishment Act the hon Labour Minister wanted to give retrenchment benefit to persons whose service may be dispensed with after a certain period of service I am sure in moving an amendment to my amendment the hon Member for Ippaguda wanted to make that relief more certain The amendment that has been moved by the hon Labour Minister is 'Where gratuity is payable to an employee under sub section (1), the employee shall be entitled to receive his wages until the date on which the gratuity so payable is actually paid So far so good and this will no doubt, serve the purpose for which it is meant But the subsequent provision *viz* Provided that where there is a dispute as to the amount of gratuity so payable the Chief Inspector shall determine such amount and shall also decide for what period not exceeding one month and at what daily rate the wages shall be paid' in my opinion, gives too much power to the Chief Inspector and by making the employer responsible for the payment of one month's salary the payment of gratuity will be deferred to a longer period with the result that the purpose for which the amendment was meant will be nullified Hence what I mean to say is whenever there is any dispute as regards the payment of gratuity,

there should be a swoid of Damocles hanging on the neck of the employer to see that the pooi employee is paid his dues Therefore in taling into consideiation all the deductions that will be made when his services are ielinquished it is all the more necessary that the two lines viz and shall also decide for what period not exceeding one month and at what daily rate the wages shall be paid should be deleted

Hence I plead with the hon Labour Minister that the said two lines may kindly be deleted so that there will be a greater relief and certainty of payment to the poor man when his services are dispensed with

In the second part of the amendment viz In line 4 of paragraph (*b*) of Clause 8 of the said Bill for the figure 60 substitute the figure 55 I have put the figure as such because the purpose is that those persons whose services are dispensed with have to work under conditions which are not very healthy

As regards persons who are working in restaurants and houses they have to work longer hours—more than 8 hours in a day or 50 hours in a week The Rules are not rigidly enforced there and the deductions that are made thereof are not regularly kept For instance many of the servants and menials that work in such places are ignorant people and they do not know the a b c of accountancy As such whenever the services of such persons are dispensed with they are at a loss and what I say is the gratuity that is to be paid to them should be certain so that their soul and body can be kept as the hon Labour Minister himself has said until he finds a new occupation

With these few words I would request the hon Labour Minister to accept the hon Member's amendment

Thank you

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاؤس کے سامنے آنریبل ممبر نے جو امنڈمنٹ
پر امنڈمنٹ موو (Move) کیا ہے سکے متعلق آنریبل منسٹر فار لیبر نے اس امر
کو محسوس کیا گو انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ اس میں ایک حد تک عارضی آسانی
ہوسکتی ہے جو مزدور ناقابل کار ہو کر گھروں میں بیٹھے رہ سکے ان کو گریجویٹی ملنی
چاہیے دوسرا پاسٹ یہ ہے کہ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایسا ۵۵ یا ۶۰ سال سے پہلے

نوکری چھوڑنے کی ضرورت محسوس کرے یا مستقل طور پر سروس ہو جائے اگر وہ اس وقت ریٹائر ہو جاتا ہے تو اسکو بھی کمپنسیشن (Compensation) کی ضرورت ہوگی۔ اس وجہ سے میں یہ کہونگا کہ اگر کوئی شخص ۵ سال تک سروس کرنے کے بعد یہ محسوس کرے کہ اسکو ملازمت چھوڑ دینی چاہیے تو اسکو اس کا موقع ملنا چاہیے کہ اوسے بھی گریچوئٹی ملے تا کہ وہ اس رقم سے ایک نئی زندگی شروع کرسکے۔ لیکن یہ جو کہا گیا کہ ۵ سال تک فیتھ فل سروس (Faithful Service) کے بعد اوسکو یہ گریچوئٹی ملنی چاہیے یہ صحیح نہیں ہوگا کیونکہ ممکن ہے کہ نوکر تو فیتھ فل سروس انجام دے لیکن اگر مالک اسکو فیتھ فل (Faithful) نہ سمجھے تو یہ بے معنی ہو جائیگا۔ اس وجہ سے میں نے محسوس کیا کہ یہ چند شرطیں اس میں رکھی جائیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شرطیں اس میں رکھی جاسکتی ہیں۔ وقت کی گنجائش نہ ہونے کی بنا پر ساری یہ شرطیں اوس بل میں نہیں رکھی گئی ہیں۔ میں اس لیے یہ امید کرتا ہوں کہ آنریبل منسٹر اسکو منظور کرینگے۔ جو کہ حکومت نے ۶۰ سال کے بجائے ۵۵ سال کی عمر کی شرط کو مان لیا ہے اس لیے مجھے اس سلسلہ میں زیادہ عرض کرنا نہیں ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ۵۵ سال کی عمر میں کسی شخص کے لیے کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے ہمارے منسٹر ۵۵ سال میں بھی کام کرتے ہوں۔ میرا یہ دعوی ہے کہ ہندوستان میں لیبر کے جو حالات ہیں اور میرے پاس جو اعداد و شمار ہیں ان کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جس کے ملازمین جتنے سال زندہ رہتے ہیں مزدور اتنے سال زندہ نہیں رہتا کیونکہ ایک تو اسکو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے اور دوسرے یہ کہ اسکو نہ برابر غذا ملتی ہے اور نہ کافی آرام ملتا ہے۔ اسی لیے اوسکی قوت جلد ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن حکومت سمجھتی ہے کہ اسکو ۶۰ نہیں تو ۵۵ سال تک ضرور زندہ رہنا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جس کے جو حالات ہیں اسکے پیش نظر ۲۰ سال کے بعد اوس میں اتنی قوت باقی نہیں رہتی کہ وہ کوئی کام انجام دے سکے بلکہ ۵۵ سال میں ہی اسکی انرجی (Energy) ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے ان اہم باتوں کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے یہ امینڈمنٹ لایا ہے اور خود حکومت نے جس بیسس (Basis) پر قانون بنایا ہے وہی بیسس اور یہ عمر ہے۔ کم از کم اس کی منظوری میں تو کوئی عذر نہ ہونا چاہیے۔ اسی طرح سے جو لوگ سخت محنت کرتے ہیں اور دوکانوں وغیرہ پر کام کرتے ہیں ان کے لیے بھی اس میں گنجائش رکھی جانی چاہیے۔ اسلیے امید ہے کہ اس سلسلہ میں میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے وہ منظور کرلیا جائیگا۔

شری [illegible] راج گوپالے : جو امینڈمنٹ آنریبل لیبر منسٹر کی جانب سے آیا ہے ہم نے پہلے اس کا سواگت (स्वागत) کیا۔ اب سوال یہ ہے کہ جو اور امینڈمنٹس آئے ہیں وہ ہمارے یہاں کے حالات کے پیش نظر ٹھیک ہیں یا نہ

دیکھنا چاہیے اس بل کی حد تک یہ سوال نہیں ہو سکتا کہ پور ن (Opposition)
کے لیے اپوزیشن کیا جا رہا ہے اسلیے میں کہونگا کہ اس بل میں ... سال
عمر کی جو شرط رکھی ہے اور اس پر جو امینڈمنٹ ۵۵ سال کی عمر کے بعد لایا گیا ہے و
قابل اعتنا ہے حالات کے پیش نظر ہم یہ جانتے ہیں کہ محنت کرنے والے ۵۵ سال
کی عمر میں بھی اپنی خوب کھو بیٹھے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس کام کرنے
کا جو وقت مقرر کیا گیا ہے اور جو ناہموار عادتیں کی گئی ہیں ان کے باوجود ہمارے
مزدور بعد از وقت دوسرے دفتر میں کام کرنا چاہتے ہیں ایسا ہوسکتا ہے کہ
یہ سب کچھ وہ اپنے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کیا کرتے ہیں اپنی زندگی
کے اخراجات کو میٹ اوٹ (Meet out) کرنے کے لیے ان کی مزدوری ناکافی
ہوتی ہے اسلیے وہ اور زیادہ محنت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں ان میں اس ... یہ ر
زیادہ محنت نہ کرتے ہوئے صرف یہ کہونگا کہ کم از کم ایک بل جو لایا گیا ہے ہم کا
ہم نے سواگت کیا ہے اسلیے امید ہے کہ ہمارے امینڈمنٹ کا بھی سواگت (स्वागत)
کیا جائے گا۔

Shri V B Raju Mr Speaker Sir The amendment proposes the deletion of the words in the clause on the plea that this Bill gives more power to the Chief Inspector and also it was said that these words defeat the very purpose of the clause Even after deleting these words according to the hon Member s amendment the Chief Inspector s powers are there—

Provided that where there is a dispute as to the amount of gratuity so payable the Chief Inspector shall determine ' For the determination of the gratuity payable the authority of the Chief Inspector is not questioned by the hon Member He agrees for the continuation of such power to the Chief Inspector but what the hon Member has objected to is the power of the Chief Inspector to decide about the rate of payment of wages for a specified period which has been brought in the shape of an amendment now The purpose behind fixing a ceiling for the period for which the employee should receive wages is to see that the period of litigation is minimised So to say, it is an imposition indirectly on the Chief Inspector and directly something like as the hon Member has put it the sword of Democles on the employer and at the same it will see that the employee will not misuse or abuse the very concession that has been given Supposing when a dispute is before the Chief Inspector the employer, always putting some excuse or other,

dent him if from attending the hearing or doe something of that nature and the case prolongs for a pretty long time it will not be in the best interests of the trade itself Keeping the interest of the trade in view this ceiling has been fixed As a matter of fact if I could disclose before this House I may say that when the Government consulted the representatives of the employees and the employers what the employee exactly demanded was that a month's notice should be given to the employee before he is discharged or in lieu of that a month's wages which was obtaining in other States also It did not appear to be feasible in putting it in that form but I wanted to link up some provision with this gratuity so that the employee when he is discharged would have some money in his hand and he would not move begging in King way or Abid Road That was the very reason for which this amendment has been brought to expedite the process of payment of gratuity to the employee So one month's ceiling has been put as a guidance to the Chief Inspector so that he would see that the whole case is completed within that one month or if for any reason this is prolonged he can see that the employee will get at least one month's wages and also see that the employer will not prolong the case It is for this purpose only this has been included I hope I have been able to convince the hon Member the necessity for fixing up a ceiling of period It is only to minimise the time of litigation and to see that all things are done with terrific speed There is no other purpose behind it in fixing up the ceiling I am sure that the hon Member will be happy if all such cases are expedited and if they are completely solved to the satisfaction of the employer and the employee within a period of one month The general complaint is that these cases pertaining to workers are being treated as though they are cases of a Civil nature and were taking much time and a poor worker is unable to attend the cases each time wasting his time which would have been otherwise profitably utilised by him With this complaint in view this ceiling has been fixed for all the three The Chief Inspector the Employer and the Employee

Then coming to the question of superannuation age to whether it is 60 or 55 years the amendment to the amendment has made the situation much worse from the point of view of the Government The idea behind fixing of the retiring age at 60 is due to the fact that the shop employee does not have to do as much strenuous work as the factory

employee or the manual labour are expected to do. Secondly the shop employee's maturity age begins after the age of 50. The older the shop employee the more useful he is to the employer and in many cases the shop employees when they reach the age of 50 they sometimes become partners of the employers and no doubt their valuable experience will be an assest to the employer. By fixing the age of retirement at 60 it does not mean that he is prohibited to continue further. It is a concession that is given. Instead of giving the concession at the age of 60 what the hon. Member wants is that it should be given at the age of 55. But in the opinion of the Government the employee should not threaten his employer at a state when the experience of the employee would be useful to his employer. The hon. Member from Ibraguda puts it that the employee should have scope to get out from the employer and then go and start his own business. That is not good. If he is capable of starting business he should continue with his employer. The purpose is that when he cannot work a sort of rest is necessary after having put so many years of service and he should have some thing. If he is prepared or capable of working elsewhere there is no reason why he should not continue with the same employer. So the age of 60 is fixed with two aspects in view. One is that the shop employee has to work less than the factory employee and does his work with more comfort—just as we sit under the fans and sometimes works even less. Even as some hon. Members who are aged about 70 or 75 also would work with the same vigour the shop employees can also afford to work up to 60 years and so bringing them on a par with the factory labour is not justified and would not strengthen the cause. The employees will not be handicapped by fixing the age at 60 and if it is reduced the House would be doing injustice to the employer. The second point is that it is necessary to hold the scales even and while seeing that the interests of the employee are not jeopardised it should also be borne in mind that the requirements of the employers are also met by legislation. I do not think it is the opinion of any hon. Member in the House to drastically affect the trade in general. The trade in general should not be upset and this should also be kept in view. If there is trade there is employer and if there is employer there is gratuity. So we have got to see at it not merely as labour leaders not merely as agitators but many a time as administrators. I feel many a time—and it is true and it must be true—that the

opposition also is part of the Government though not part of the administration The opposition also must realise that things should not be upset and if there is any change it should be through a proper and regulated process and it should not be very shaky in nature Therefore I am very grateful to the hon Members of the Opposition for welcoming the measure but I will be more grateful if they could understand the difficulties of the society at large not looking from a sectional point of view but the society as an integrated whole As I said sometime back and I repeat it—while we protect the health and the welfare of the employee we should have to see the stability of the employer or the trade That thing also must be kept in view I do appreciate the spirit with which the amendment has been brought viz that the employee must have more relief but that stage will come after sometime Our country is not so wealthy as to afford to provide a 40 hour a week or 42 hour a week or two months or one month s leave with pay and at the same time create such places of rest and attend to the employees in such a manner that they are being attended to elsewhere That stage has not been reached and we are in the process of reaching it Till then we have to patiently wait and provided all of us put our efforts collectively it will not be very distant But in this particular case I would request the hon Members of the Opposition to view the traders also with sympathy and see that the trade is not upset

I therefore request the hon Member who has moved this amendment to withdraw the amendment and request the house to pass Bill as originally drafted with the amendments which I have accepted

Mr Speaker Shall I now put the amendments to vote?

Shri Ankushrao Venkat Rao Mr Speaker Sir I want my amendments to be put to vote

Mr Speaker The question is

That in lines 9 10 and 11 of paragraph (a) of Clause 8 of the said Bill the words beginning with the words and shall also decide and ending with the words Wages shall be paid be omitted

The Motion was negatived

Mr Speaker The question is

That in line 4 of paragraph (b) of Clause 3 of the said Bill for the figure 60 the figure 55 be substituted and the words or whose service is not less than 15 years be added after the figure 55

The Motion was negatived

Mr Speaker I shall put Clause 3 as amended to vote

The question is

That Clause 3 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 3 as amended was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to Clause 4

The question is

That Clause 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 3 was added to the Bill

Mr Speaker The question is

That the short title Commencement and Preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

The Short title commencement and Preamble were added to the Bill

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I beg to move That L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951, be read a third time and passed

The Motion was adopted

The House then adjourned for recess till Half past Four of the Clock

---

The House reassembled after recess at Half past Four of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

L A Bill No XX of 1952 a Bill for making provision for proper Housing of Labour

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XX of 1952 a Bill for making provision for proper Housing of Labour be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XX of 1952 A Bill for making provision for proper Housing of Labour be read a first time

Shri V B Raju The purpose of this Bill is to provide the machinery to build houses for the industrial workers to lay down the conditions under which a particular worker in a particular industry could occupy the house and also the rate of rent payable by the worker and the employer in whose employ the worker has been working In Hyderabad State the housing for industrial workers is very meagre There are nearly 70 thousand factory workers and the statistics reveal that industrialists have been able to provide 4,826 houses till now That works to just over 6 per cent while the remaining 94 per cent of the workers are compelled to go in for rented houses in places far off from the industrial units This adds up to the cost of living of the workers It has been brought to the notice of the Government that in many cases the workers live at distances more than five to six miles away from the factory Not only the workers have to pay high rents by living in the busy parts of the city but also they are compelled to pay transport charges ranging from Rs 15 to 20 every month to cover the distance While thus this expenditure is a burden on the workers it is also taking away much of the time of the worker which could have been utilised for recuperating his lost energy Even though the Government of India and of Hyderabad have secured the benefit of working only eight hours a day if it is calculated from the moment he started from the house to the moment he returns back to the house it exceeds ten hours The distance that he has to cover to

reach the factory and go back home is taking away the precious time that is intended to build up his lost energy. So the Government thought it necessary that proper housing accommodation should be provided for the industrial workers in the near vicinity of the industrial units in which the workers work. There is a moral obligation on the part of the employer to provide housing in addition to other amenities. Government has been using its good offices to prevail upon the management to provide housing which indirectly benefits the industries too because the efficiency of the worker is an asset to the industry. Efficiency can be maintained provided the worker is nourished and protected. The capacity of labour or the labour power—of a worker is a thing that needs to be protected. The labour power of the worker is a real national asset. In this regard the worker the management and the society at large should help the worker to preserve his capacity and efficiency.

So, housing forms an important part in the building up and preservation of efficiency of the worker. At the same time if a proper analysis is made the places in which the workers are living now are not dwellings in their real sense. Sometimes it happens that in spite of the workers paying 10 to 15 rupees a month in the city he gets a room or two which would have to be used as a kitchen a bedroom and also a study room—if he is a middle class worker—and at times it is the reception room also. Himself his wife and children and all his household possessions are crammed in a room. That is the reason why the worker in the evening hours instead of taking rest at his abode or at his dwelling prefers to wander in the streets and he thinks the best resort would be the motion picture house. He feels irksome to continue to stay in his dwelling because it is not a dwelling place in the proper sense.

This problem of housing to workers has impressed upon the Government very much and as such some strong approach must be made. In spite of the efforts of Government to impress upon the management to provide housing, the industrialists could not move an inch. Their complaint has been that they do not have the necessary capital, even for replacing the old machinery and that they have no money to expand the industry as per the needs and requirements of the day. They plead that they are experiencing tremendous loss

by maintaining the industry even at its present level The complaint has always been lack of capital

The Central Government has at last come forward with a scheme saying that they will provide two thirds of the cost of construction of houses and take back the investment with interest in 25 years They have asked the State Government to provide the remaining one thirds at 8 per cent interest The houses can be built for the workers on the condition that the Government should bear 2½ per cent of the capital cost as rent and the employer should pay 5 per cent of the capital cost which may be considered as a sort of subsidy If the employers and the employees thus co operate by paying towards maintenance charges repairs taxation and also repayment of the capital to the Central Government in 25 years the Central Government is prepared to lend money up to two thirds cost of the construction This provision has been taken advantage of by the Government of Hyderabad and according to its present programme it wants to build two thousand houses every year and in the course of the next five years complete building of Ten thousand houses The Hyderabad Government approached the Central Government with a request to provide their 2/8 cost to meet the programme The Central Government had been kind enough to provide Twenty lakhs of rupees in the first year and the State Government has also met its commitment by providing ten lakhs with 8 per cent interest With these 30 lakhs of rupees the Hyderabad Government has started constructing house Each house costs nearly Rs 3,500 Each house provides accommodation for two living rooms two verandahs a kitchen a bathroom and lavatory An uniform standard has been laid down by the Central Government The cost of Rs 8,500 which I have just mentioned includes light water gas, flush system etc Applying the percentage which I just pointed out it would cost the worker something like 75 to 80 rupees per year while the employer would pay 150 to 160 rupees If the employer and the employee thus bear this recurring expenditure or the expenditure towards maintenance taxation and repayment of the capital—which comes to 6¼ per cent to 7 per cent of the total cost the workers could be provided houses in that area This is a humble beginning which the Hyderabad Government proposes to make It will proceed as per plan something like the five year plan We want to provide ten thousand houses which would cost nearly 8½ crores of

rupees Such is the magnitude of the project which the Government has in mind But the work cannot be carried out by any single department It was therefore thought that an autonomous corporation which will deal with these matters from a commercial point of view would be the proper agency not only to build houses but also to realize the rent in respect of the houses and also make arrangements for repayment of capital The Corporation has to see that all these things are done properly The Bill contains provisions mainly to constitute such a corporation The members of the Corporation would be The Chairman who is the Minister in charge of Labour Department There will be six representatives of the Government representing the different departments of the Government Out of the six it was thought necessary that five might represent the Government and one could be a There will be three representatives of the employees and three representing the employers It was also laid down that while nominating the representatives of workers and employers their organisations should be consulted This Corporation would not only promote a fund but would collect the money for building up a labour housing fund The contribution towards the fund would be either through loans from the Central or State Governments or from the employers and workers or from other quarters The administration of the Labour Housing Fund will rest with the Corporation not only thus promoting the Housing Fund but also actually constructing the houses After constructing the houses the allotment of houses to different industries would also be done by the Corporation

Here I have to mention that these houses are built for the industry These are built for the benefit of the industry and the workers Industry means I should like to clarify capital and labour both Government did not like to create any confusion by saying that the houses will belong to labour or to the managements The houses continue to be the property of the Corporation

The usage or the occupation of the House will be by the labourer for which rent will be paid by the occupant that is the worker and also by the employer in whose employment the worker works This in principle is the basic structure and the basic concept the property belongs to the Corporation the houses will be occupied only by workers of the

industry and the payment of rent will be borne by the employer and the employer The Corporation after building the houses and allotting them will regulate the conditions and terms under which the houses would be occupied Supposing a worker cease to be employed in a particular industry, that worker has to vacate the house The condition is laid that when a worker leaves the employment he will have to vacate the house and the Corporation is given certain powers under the statute As I have already said these houses are built for the industry I anticipate certain objections or amendments from the Opposition in this manner why should not the houses belong to the workers The difficulty in giving the houses to the workers at this moment is this When the worker retires from a particular industry or when he leaves employment in that particular industry the new one that comes in his place will have to live again at a far off place So only workers who work in the Factory should occupy those houses If we begin to give the houses to workers, a stage may come when all the occupants of the houses there may be non employees of that industry So we do not want a general *township to be promoted around the industry, but* a township of workers that work in that industry alone should develop there That is the very reason why we kept the ownership of the property with the Corporation and did not allow the property to be claimed by the workers or by the employers even though the employers will pay something and the employees also pay something less than that Since I anticipate that amendment or such doubts from the Opposition, I am making it clear that the houses are being built as an adjunct to the industry as an adjunct to the Factory since the present objective and the present programme of the Government is that the industry must be aided to increase production and create more employment So to say, this is the concession that is given by the Central Government and also by the State Government as a capital investment for the building of the houses The Corporation is a body corporate and can sue and be sued upon and all such formalities are prescribed in this These are the two most important things *in this Bill, viz*,

(1) The Constitution of a Corporation and

(2) The terms under which a worker can occupy

To repeat these terms the worker will be asked to pay 2½% on the capital cost or 10% of his wages whichever is less

and the employer to pay up to 5% on the investment of the houses occupied by his employees These are the two very important things and the rest of the clauses are merely technical matters as are found in every bill I do not think there will be much discussion on the other clauses excepting on the composition and the powers and functions of the corporation and also the conditions that govern the employee and the employer in the mode of payment and on the terms of occupation That is all what I can say at this stage Even though the Bill may appear to contain a good number of clauses more than 42 the sum and substance is centred round these two provisions viz the constitution and powers and functions of the Corporation and the terms under which an employee can occupy the house At this stage there is no need for me to say anything further If there are any doubts expressed by hon Members I may be able to explain at the end

سری جے بی مسال راؤ کیا ل مسٹر یہ بتلاسکے کہ اگر کوئی سکا
ور کر (Particular Worker) کسی فکٹری میں ہ سال تک کام کرتا رہے
تو کیا وہ مکان اسی کا ہوسکتا ہے یا نہیں ؟

Shri V B Raju I have already made it clear The idea of the Government is that the houses which are being built are an adjunct to the industry At any time they should be occupied only by workers working in that industry One who does not work in that industry has no place there even though he may be occupying the house for 50 or 60 years What happens to this world after 50 years let us not think now

سری ا بد راؤ حوگی پلی سی ء درکلارسکسی (Further clarification)
کے لیے یہ معلوم کرنا چاھتا ھوں کہ ء سال گذر جانے کے بعد اسکے مکان کا وریس کیا
ھوگا ؟ کیا وہ اس میں رہ سکیگا ؟

Shri V B Raju The life of a house of this nature is about 60 years and at the end of 60 or 40 years if it is found necessary and conditions may change the workers may own factories and when they own the factory they may own houses also—let us not visualise those things now

سری وی ڈی دیسپانڈے ھاوس کے سامنے حو بل پایے ہو رہیگے کہ ویکے
ان رکمنڈیسس (Recommendations) کی بسس (Basis)
پر ھے حس میں کہا گیا ہے کہ

The Rege Committee Observes

" As Government cannot take up the responsibility of building houses only for industrial workers and as no progress is likely to be made if the matter is left to the initiative of the employers it is necessary to create a fund for housing of industrial workers of low income engaged in organised industries. Every employer concerned should be required to contribute a certain amount of money per employee to the fund per annum and Government contribution will be in the shape of interest free loans. The fund should be administered by a housing Corporation which should have representatives of Government employers and employees on it. In order to expedite construction of houses, Government will have to give a special quota of cement and other building materials to the Corporation."

ان بل میں مقصد ظاہر کیا گیا ہے کہ

It shall be the duty of the Corporation to provide proper houses for employees as near as possible to their place of work of such types and designs and in accordance with such schemes as the Government may approve '

اس آبجیکٹ (Objective) کے حصول کے لئے آیا ہے۔ میں اس سلسلے میں اپنے
ابزرویشنس (Observations) ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں
پہلی بات یہ کہ میں کارپوریشن کا جو کمپوزیشن (Composition) ہے
والا ہے وہ گورنمنٹ ایمپلائرز کی اور گورنمنٹ ایمپلائیز (Government Employees
Tri partite Committee (ہو گی یعنی (۱) میں دو نمائندگے ہے کہ گورنمنٹ
(۲) ایمپلائرز کی ... ایمپلائر (Employees) کا نامینی
گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہو (۳) ہونگے اور (۴) ورکرس کے بھی نامینیٹ (Nominate)
ہونگے ... میں ... کہا گیا ہے

Provided that the representatives of Employers and employees shall be nominated in consultation with their respective organization

... ل رہ گیا ہے ریاست میں کئی آرگنائزیشنس (Organisations)
ہیں ... معلوم نہیں کہ گورنمنٹ اس ایکٹ سے اس ... کس
طرح حل کرنے والی ہے اور کس قسم کے رولس بنائے جاسکیں ... اور میں
(Observation) کرتا ہے کہ ... گورنمنٹ ایمپلائرس ... نامینیٹ
کیسی ہو گی لیکن اس کارپوریشن کے لئے ایمپلائیرس اور ایمپلائیز کے صحیح ...

ہے درست کہ یہ لائی ہے میں سمجھ رہا تھا کہ کوئی نئی (Representation) نمائندگی (Feature) بات کی
(Elective Principle) کچھ نہ تھا کسی کسی کو نہ دیا ہے
جا سکے یہ ... میں (Registered Unions) میں ہاں ہے
بنائے گئے ہیں علاوہ کے کوئی دوسری (Associations)
میں ان کو گی کا نام نکالا ہے لیکن یہ مسئلہ کا طے ٹھیک نہیں ہے

دی جا رہی ہے کہ یہ ... فنڈ قائم کرنے کے سلسلے میں ہے
... کے ... کی ... اور حکومت ... تک جائی

Shri V B Raju I rise to clarify the position This Bill as such has nothing to do with that sources which are being taken advantage of in building up Labour Housing Fund The builders as such have no direct concern with that particular provision

سری وی بی راجو ... گورنمنٹ کی طرف سے کوئی فنڈ میں آنے والا ہے ... گورنمنٹ ... آزاد ... فنڈ کا مقصد ... ہو جاتا ہے اس کی ... سکتی ہے کہ کسی طرح سے ... جہاں یہ ... کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ ... فنڈ کے لیے کچھ رقم دینے والی ہے اور گورنمنٹ ... امداد ہی دینے کے ... رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس سلسلے میں کارخانہ داروں کی طرف سے بھی فنڈ ... حاصل کیے جائے ... اسکیم کو ... (Speed up) کرنے میں ... ہوتا ... کس طرح سے جمع کیے جائیں ... سکتے ہیں لیکن وہ ... فنڈ دے جانے والے ہیں ... کام میں جائے گا ... مالک کی طرف سے لازمی طور پر اس اسکیم کے لیے فنڈ لیا جانا مناسب ہوگا اس ... کہا گیا ہے کہ مالک کو رینٹ (Rent) کا ایک حصہ دینگے لیکن وہ ... ہونے کے ... والی ہے ... اس سے پہلے اگر مالکوں کو ... کر سکیں کہ وہ بھی کچھ حصہ لیں ... زیادہ ہاؤس تیار کر سکیں گے میں سمجھتا ہوں کہ کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی جو تعداد ہے اس کے لحاظ سے ... کم ہے ... مالکوں ... کے طور پر فنڈ کی فراہمی کا بار ... کیا جا سکتا ہے ... کمیٹی ... سفارشات کیے ہیں ان میں کہا گیا ہے کہ

'Workers of low income cannot be expected to contribute anything towards the Fund

انہوں نے یہ ... کہا کہ ایسے مزدور جنکی مدنی کم ہوتی ہے ، فنڈ میں نہیں دے سکیں گے رینٹ (Rent) کا سوال بھی آئیگا ... ورکرس

) Low paid workers ([illegible] دے سکے [illegible]
کا [illegible] کے ہیں [illegible] دے گئے ہیں [illegible]
) Flat Rate (ہے [illegible] ورکرس (Workers)
کی آمدنی کا [illegible] رکھی جائے گی [illegible] رہا ہے
[illegible] کے کرایہ کی [illegible]
کا ذکر کیا گیا ہے [illegible]) Observation (کیا گیا
ہے کہ

The Osmanshahi Mill which has a similar scheme has actually provided accommodation excluding ten chawls to about eight per cent of its workers the rent charged varying from nil to ten chawls of one room to Rs 8 for a double storeyed block

[illegible] ڈبل اسٹوریڈ بلاکس (Double storied Blocks) میں رہائش
[illegible] کے طور پر ۸ روپیہ [illegible] ہیں [illegible] روپے [illegible] ہیں ورکرس
[illegible] روپے ورکرس کی [illegible] چاہتا ہوں کہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ورکرس [illegible] ہے کہ [illegible] دے سکے [illegible] کے لیے
اور کمی کرنے کی ضرورت ہے [illegible] قسم کے [illegible] (Provision)
کی ضرورت ہے [illegible] مکانات کے لیے کیا گیا ہے [illegible]

The Praga Tools Corporation has put up 24 single tenements for its workers and the rent varies from Rs 6 to Rs 6 8 0 which is exorbitant

اسی طرح ہمارے پاس بھی [illegible] رکھنا چاہیے میں سمجھتا ہوں [illegible]
[illegible] ہے [illegible] مطابق ہونگے اور [illegible]
پر اس کا [illegible] اور [illegible] ہوگا لیکن [illegible]
ہے کیونکہ [illegible] اسکیمیں سامنے [illegible] کہ دہلی میں وہاں کے
مکانات کے بارے میں ہوا [illegible] لیکن [illegible] یہ کہونگا کہ
ایسا [illegible] کے مزدور [illegible] (Per cent)
کرایہ رکھا گیا ہے [illegible] میں کہونگا کہ [illegible]
کر سکینگے [illegible] ان کے کھانے کپڑے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہوگا اسکے بعد [illegible] ہونگے کہ [illegible] دے سکیں
[illegible] کے سامنے لایا جاتا ہوں (Wages) کا
(Definition) ہو جایا گیا ہے اس [illegible] (वगर)
اور [illegible] الونس بلکہ بونس بھی شامل ہے

Wages means all remuneration capable of being expressed in terms of money earned under the terms of his contract of employment and includes any sum earned as overtime pay bonus or additional remuneration for increased output or any other additional remuneration of the nature aforesaid and any sum payable to such person to counteract abnormal economic conditions or by reason of the termination of his employment

میرے بھائی نے کہا ہے کہ جیسا کہ کہا ہے اسی طرح بونس ویجز کی جو رقم ملتی
ہے اوپر کے رورمن کے اخراجات کیلئے استعمال ہی کر تا ہے کہ عام طور پر جو بونس
مل جاتا ہے ہیں اور نہیں ا ی مزدوریات وغیرہ کے سلسلے میں لیا جاتا ہے ان کے
لیے یہ خرچ کرتا ہے اسی وجہ سے وہ بونس (Wages) کا حصہ سمجھا ہے سکے یعنی
نہ میں کہ مقصد بونس کو بھی سمجھ لیا جانا چاہئے

Hon ble Shri V B Raju :—

Does the hon Member agree that bonus is ex gratia payment and not differed wage ?

شری یوی ڈی دشانڈے جی میں اس سے متفق نہیں ہوں جاتا ہے کیونکہ
اسکے لیے ایک اکسپریس پروویژن (Express provisions) لایا گیا ہے
میں وجہ یہ میرا خیال ہے کہ بونس اور دوسری چیزیں وغیرہ میں ہیں نکالا گیا ہے
اسکے بعد اس بل میں نہ صرف گھر دینے کیلئے بلکہ جو گھر دیے جاتے ہیں ان کے متعلق
بھی کہا گیا ہے مسلسل سکشن (۳) ہے

Miscellaneous 80 Notwithstanding any provision of law for the time being in force if any employer has provided housing accommodation for his employees such employer and employees shall comply with such provisions as may be prescribed regulating (i) the occupation of such accommodation (ii) the rents payable for such occupation (iii) the proper maintenance of such accommodation (iv) the rights and liabilities of the employer and the employees in respect of such accommodation and (v) the circumstances in which such employees can be evicted from such accommodation

اس طرح اس میں بھی پروویژن رکھا گیا ہے لیکن جو سہولتیں اس وقت حاصل ہیں ان
سے آگے بڑھکر کوئی شرط امپوز (Impose) نہ کیے جائے کے متعلق کوئی سیونگ
پراویژن (Saving Provision) ہے یا نہیں مجھے نہیں معلوم جہاں ساتھی مزدور
کے لیے گھر بنوا دیے گئے ہیں اور اگر اس سلسلہ میں اس پروویژن کو اپلائی (Apply)

کیا ہے جو سا د ن لوگوں کو بھی زیادہ ... ا ہے ... ب ... ں ... جیسا ہ
حکومت کا ہ مقصد ہو گیا ہے اس وجہ سے سوک و ن م ... ہ ... و ... تو
میں ہوتا ہے کہ ان الفر ... وس میں س کا ان ... ں ہ د ... ی و
م سکے ں (۲) میں دو جائے ... س سلسلہ میں ... کے ں ... ( ) ... ی ... سکے ...
ہوں

33 (1) The Government may by notification in the I rdi n l subject t s such conditions as may be specified in the ncifict n exempt any person or class of persons or any emj loyer c class of employers from one or more of the provi si ns of this Act

جہاں استثنا اور اسلا ر ... ہو ... ر ا گیا ہے سا د حکومت کے ... ک ... ونکے معنی
... کے ونکے معنی کے یہ ہیں ... س سکیں Any person or class of persons
کی طرف میں ... اس وجہ سے دلا ا جاتا ہوں کہ ... و ... ہ ... ہ ہو
لو ڈ ... لار (Low paid employees) میں ... و ... گو ... (Exemption
دے ... سکیں ہو ... گ ... ں پرھتا ہوں ... لا ر ... ں ... ل ر ... ے
اسلیے اگر ... ملازم کے وا... (Words) ... (Add ... ے جا ...
تو ممکن ہے کہ ہار ... لوئیڈ ورکرس کے لیے ہی کچھ نہ ... ہو
ہوسکے ... آرڈ... (Observation) میں ... کے ... جا ... جا
ہوں ... سمجھتا ہوں ... ر ل ... سر ... اس رو ... کر ے ... او ... د
ا ر ... کھروں کو مہیا کرنے کی کوشش کرینگے آ ... ل ... ہ ط ہر ... ے
کہ ... ل ... علوم کیا واقعات اسکے لیکن ... نگا ... کے اندر
کیا ہونے والا ہے ... معلوم کیا ... واقعی مزدوروں ... کی ... گی

مسٹر اسپیکر ... میں سمجھتا ہوں ... رسول ... (Monday) کے رو
... کہ اس سلسلہ میں ... (Amendments) ... ہو

مری وی ڈی دیسائی ... (Sunday) ... ہ ... ہ ... ں
دوسرے انگیجمنٹس (Engagements) رہے ہیں اس لیے ... ی ... ہ
کر کے ... (Monday) کو ... کرنے ... ہ ... گی

مسٹر اسپیکر لیکن آج ہی تو ہم ایک گھنٹہ چلے ... ترجمہ

مری کے ... رام راؤ ... مسٹر اسپیکر ... ل کے ... ے ... ل ... عاملہ
... ہے اکار ... کیا جاسکتا لیکن اسکے بعض دفعات کی ... ک ... ہ ... ے ... ات
کا اظہار کرنا چاہتا ہوں ... سکس (۲) کی رو سے الکس کا جو طریقہ ... ہ ... ے س
... ہاؤس کمشنر ... کمشنر اور مختلف اداروں سے ... (Nominate)

ں کر ہ نا ہے کہ وں گوں و ے کہ ہ نا ہے و عوم کی ت ے ہ
ہیں ہوئے ر ہ ں (Suggest o ı) ہے کہ سوشل کمسرلسر ے
ورڈ مو ل کا نو ں وں ر سے وں ہی ہے بدوں کو نامر کے ہے
ہ سا ے ہوگا

ں کے حد ں سہا ہ وں کہ م کی و ے وکل کمسوں و
نا گیا ہے لیکن لوکل کہ و کی کوں مں ں کر گی ہے وکل جا
ی Local Autl or t es) ے کر گی ہے کیا و ل کہ و ناوں کمسر وہ
کمسوں کی مرف ں ے ھیں ؟ کوکو ں کے م گے (Attend)
کرنے کا ہ مار نا ے و ہ ہا ہوگا ہ ہ ہر ے کہ ہ وسب ما
ڈھائی ہ کھا ہے و نا ہر کا ی(Efficiency) و کام کی جا ے
پید کرنے کیلیے ہو ہ وی ہے ہ ں و ے ں نوسالا ے و ہو ے
ھیں ں ہے ا ساب و ے تڑے ھیں ہو آ ہو کہ لہ طے ہے لے
انکی تصد کہ ناہ ھے ے ح ماہاہ ں ڈ ے ے ں ں ہے د ہوگا
د مسی کیلیے ما سہو ں ں ہ ھیں گر ں حرو کو حوط رکھ ے نو ھا
مالک ہ ہر ل (Indust ıal) سو ہ ہا ں آ ل مسر ہے ہوس ے کہ وگا
کہ و ہر ے ان ہ سا ہ ں نو سا ے ہے

مری کہ رام ر ندی ہ سک سر وں د ہکھنے کے بعد حالا ند ہ
ہ ناوں اعلیٰ عامد کے سب وجو ہں لانا گ ہے سکے جھے د علی مقصد ھیں
لیکن جب ں ے سکے عکس ندو ر ں (Objects and easons) کیے
تو معلوم ہوا کہ و ل ہد کمی ہوگی ہے قانون کے ماطے ہ علوم و کہ ہر ک
سردو کو انکہ کل ترو یا (Provide) کیا جا سکا ں قانون کے ط ہ ھیں

Whereas it is exped e t to provide for the welfare of labour by mak ng p ovision for proper hou sing accommoda t on an l for other connected p u poses

ھی ں ں کہیں ہ ہیں ہے کہ ہ قانون کی ہے معلق ہے کمری لبر
(Factory Labour) کہا ہے ہے با و سرے کوئی لبر کہا ہے ہے ہ ں حلا
ہ د (Employee) کی سو ب ہ کہا گیا ہے

Employee means any person who is employed for hire or re ва l to do any work skilled or unskilled manual or clerical and also incl des any person declared to be an employee by the Gove ment by notification in the Jaı dı

قانون کے الفاظ ہے جو مقصد ظاہر ہوتا ہے سکے ظہار ں کو ی کمی ہے معں
لیبروں کے معلق بر د ں رکھا جاتے ور دوسروں کو و سہولتیں ہ دیں ں ہ د ب

یہ ہوگا کیونکہ یہ ایک قسم کی طرفداری کہلائیگی قانون کا اصل مقصد یہ ہے کہ لیبررس (Labourers) ایسے دی صورت میں فوراً ہی ان کیلئے چونکہ مکان پروائیڈ (Provide) نہیں کرسکتے اسلئے اس وقت گورنمنٹ کی طرف سے مدد قائم کرکے مکانات دئے جا سکے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایسے مکان رینٹل بیسس (Rental Basis) پر دئے جاسکے جسمیں ۳/۲ فنڈس سنٹرل گورنمنٹ سے لئے گئے ہیں اور ۱/۳ ہماری حکومت سے لئے گئے ہیں جسمیں اور طور پر بھی سرمایہ جمع کیا جاسکتا ہے میں سجیشن (Suggestion) دونگا کہ جسمیں لیبر کلاس (Labour class) کو بھی پروائیڈ (Provide) کیا جائے اور کوآپریٹیو بیسس (Co operative Basis) پر لیبررس کو بھی موقع دیا جائے قانون کا مقصد تنگ نظری نہ ہونا چاہئے بلکہ نیشن (Nation) کی بھلائی کو ملحوظ رکھنا چاہئے میں یہ عرض کرونگا کہ لیبررس کی تنخواہ کے لحاظ سے کچھ حصہ ان سے بطور شیرس (Shares) لیکر کوآپریٹیو سوسائیٹی پر مکانات تیار کئے جائیں اور پورا کیپٹل (Capital) ادا ہوجانے پر مکانات انکی ملک ہوجائیں ممکن ہے کہ یہ سوال کیا جائے کہ اسکے لئے کیا سبیل نہیں ہے لیکن کیا سبیل ان پٹ ہو تو ہم آگے بڑھ سکتے ہیں اسی طرح یہ دیکھا جانا چاہئے کہ کیا مزدور اپنی تنخواہ کے لحاظ سے آج کل کے معیار زندگی کے لحاظ سے رینٹل بیسس پر قسطیں ادا کرایہ ادا کرسکتا ہے یا نہیں اگر وہ اپنی تنخواہ سے کچھ نہیں بچاسکتا تو اسکا مسئلہ حل نہیں ہوجائیگا بالفرض اگر وہ کل کے روز معذور ہوجائے تو اسکے پاس کچھ نہیں رہتا لہٰذا میں کہونگا کہ ان امور پر غور کیا جانا چاہئے ہمارے ہاں ہر جمہوری دور کے لحاظ سے ہونی چاہئے منسٹر صاحب کو اسپر غور کرنا چاہئے کہ کیا یہ طریقہ مناسب ہوسکتا ہے کہ ہمارے یہاں پر لیکن گورنمنٹ ہوتے ہوئے بھی کارپوریشن کی نئی (Body) اسمبلی کے ذریعہ بنائی جائے ؟ لیبررس کے تعلق سے اسمبلی کا طریقہ مناسب نہیں ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس طریقہ سے زیادہ فائدہ نہیں ہوسکتا لیبررس کو کیا عملی لحاظ (Faculties) ہونے چاہئیں اسپر غور کرنے کیلئے انکے زیادہ نمائندے (Representatives) ہی کو لیا جانا چاہئے اسلئے میری رائے میں یہ کمیٹی ... ہے اس سلسلہ میں الکشن کے متعلقہ قواعد پر عمل کیا جانا چاہئے اور نامینیشن کا طریقہ مسدود ہونا چاہئے

اسکے بعد میں عرض کرونگا کہ سکشن ۱۹ قابل غور ہے میرا خیال یہ ہے کہ اس باڈی کو اسمبلی کے ذریعہ لمیٹڈ (Limited) بنایا جا رہا ہے اس سکشن کو آج کل کے جمہوری دور میں پسند نہیں کیا جاسکتا اسمیں کہا گیا ہے کہ

If in the opinion of the Government the Corporation persistently makes default in performing the duties imposed on it by or under this Act or abuses its powers the Government may by notification in the Jarida, supersede the Corporation

اسکے بعد حکومت اسکو ہاتھ میں لیتی ہے یہ غلط طریقہ ہے کہ کوئی مس اپروپریشن (Misappropriation) کرے اس کو میں طریقہ سے سزا دینی چاہیے جیسا کہ دوسرے ڈپارٹمنٹس میں دکھائی ہے

یہی بل لیبر منسٹر کے کم ہو کہ جتنی بلڈنگ ہی ہے ملے ہیں ور ¾ اس گورنمنٹ کے لیے ہیں جسکے بارے میں میں کہونگا کہ عوام سے ملیں لینگ کو وسیع کرنا چاہیے کہ جسمیں مکانات پرووائیڈ (Provide) کرنا ضروری ہے

اسکے بعد میں عرض کرونگا کہ قانون کی دفعہ ۲۶ میں ہے کہ سنگل (Single) کیلئے ۲ فیصد رکھا گیا ہے ایک سے زیادہ ہونے کے لئے ۱۲ ہی فیصدی کوسی جگہ رکھی گئی ہے جسکی وجہ سے یہ گویا زیادہ کیا گیا ہے ؟ اس قانون کی جتنی دفعہ جیسا کہ آنریبل منسٹر نے کہا ہے

Shri V B Raju Mr Speaker Sir There appears to be a printer s devil in the figure 12½ per cent in sec 26 (4) (ii) —

Where more than one employee occupies such accommodation 12½ per cent per annum of the capital cost of the accommodation

Shri V D Deshpande Then what is the correct figure?

Shri V B Raju It is only 2½ per cent or something like that

شری کشن رام ریڈی اگر ڈھائی فیصد ہو تو جس کا ذکر میں پرسنٹ رکھا گیا ہے وہ زیادہ ہے

شری وی بی راجو بس سنٹ یا ۲¼ روپے (Whichever is less)

شری کشن رام ریڈی اس قانون کا منشا ہے وہ ریزنبل میں رہے مکانات کے لیے ۲¼ یا ۲ فیصدی کا جو اصول ہے وہ بہت زیادہ ہے کیونکہ اسمیں اضافہ کی گنجائش ہوسکتی ہے اسکے بعد اسکو پرسنٹ طریقہ پر بنانے کیلئے یہ ہوسکتا ہے کہ ایک ایکٹ کیا بل لیا جائے اور اس رقم کو اس ہاؤسنگ فنڈ (Housing Fund) میں جمع کیا جائے تاکہ لیبررس کیلئے ایک مستقل ٹھکانہ بن سکے میں امید کرتا ہوں کہ منسٹر صاحب اسے امینڈمنٹس لائینگے جن میں یہ تمام چیزاں درج ہو گئے ۔

Shri L K Shroff I congratulate the hon ble Minister for Labour for introducing this Bill of very great importance and usefulness to the labour population Those of us who have been working in the labour field, know very well of

the trying and unhealthy conditions in which the labour population is living. We all remember that once Pandit Nehru said that the areas where generally the labour population was seen to reside were so bad that they should be burned down. So a measure like this is really of very great importance and we should all welcome it.

Some points have been raised in connection with this measure and I think that if Clause 18 of this Bill had been perused by the hon Members who raised the point it would be clear that even though the worker remains in a house for a very long period, he does not get any right over the house. It is stated therein: The Corporation may subject to such conditions as may be prescribed by the Government acquire and hold property both movable and immovable sell or otherwise transfer or enter into hire purchase agreements regarding any movable or immovable property. So this section clearly shows that the Corporation has a right even to sell away certain buildings that have been constructed by it. So the labourer who resides in the building has got a chance of getting the property later on when he is in a position to pay.

As regards the point raised with regard to the constitution of the Corporation I feel what has been put there in the Bill is quite proper. The Corporation is a body which is meant to conduct its work more in a businesslike manner than simply be guided by principles of democracy. Principles of democracy are all right in their proper places but to apply them everywhere I feel is not quite right. The Corporation has got to carry on the work of constructing houses for the labour population not simply with the capital that is provided by the Government but also try to get funds from all possible sources and use them to the best advantage. So the body has got to work in a businesslike manner. The nominees of the Government as mentioned in Clause C of sub section (2) of section 4 or as has been stated by the hon Minister, represent the different Departments. Therefore they will be there only as technical persons. The real persons whose voices would be heard are those of the representatives of employers and employees. Though this body consists of 13 persons on the whole the representatives of employers and employees are 6 and the other seven persons are there as technical advisers so to speak. So I feel that there is nothing wrong in making the provision as has been made here.

One of the others point that was raised was about the rent that is payable when more than one employee occupies the House The hon Minister has shown how the percentage that is put there is only a mistake Therefore $2\frac{1}{2}\%$ of the cost does not work to be very high It is also said here that $2\frac{1}{2}\%$ or 20% of the House should be paid by the employers whichever is less $2\frac{1}{2}\%$ of the cost would be about Rs 70 and that for an employee, who will be residing in the house will not be a very big amount to pay

With these remarks I welcome the Bill that is placed before the House

Shri V B Raju Some doubts have been expressed about the provisions in the Bill the most important being about the method of constituting the Corporation Many a member from the Opposition side demanded that there should be some sort of election They talked in the name of democracy In my opinion democracy should not be taken to such farthest ends, where it becomes a farce Speaking of democracy in every administrative matter, or in matters of this nature where a sort of technical or commercial subject has to be discussed, does not do good

The entire capital is being provided by Government For the safeguarding of this Government is responsible There is already a proviso making it obligation on the part of Government to consult the employers and employees As the leader of the P D F party has stated some method may be evolved for making the registered unions a sort of electoral college or some thing of that nature There is no difficulty in evolving details when rules are made or when conventions are laid Instead of consultations if we bring in elections they will be always influenced and should be influenced by politics Political parties are bound to play an important part in elections We have got experience of Municipal elections What for are Municipalities constituted ? They are for providing amenities Municipalities are not platforms for political conflicts Politics has become a second nature and it is unfortunate that politics should influence every aspect of our life Even if we want to discuss a theological problem, there too politics plays an important part The moment we talk of politics we should keep in view the divergent approach of the political parties Controversies would be brought up

by political parties in a Corporation which is meant for executing schemes of Government in a technical, scientific and commercial way. How far would political controversies be helpful in the actual working of the Corporation is something that we should keep in view before deciding on elections. It is no doubt true that the worker's voice should be effective but how far it will improve or help the functioning of the Corporation if divergent political interests come in and begin quarrelling from the political point of view is the problem. They would not discuss on the merits and demerits of a particular issue but they would quarrel whether their party's voice is heard or not. I may belong to the Congress party but I would not like the politics of the Congress or the politics of the Communist Party to influence on the machinery of allotment of houses or the fixation of rent in relation to its capital cost. I myself hope that those who would be entrusted with this job would not bring in discrimination based on party spirit or any other considerations. As far as the Government nominees are concerned, as one of the hon. Members has already clarified, they will purely represent the various departments for advice on technical matters. They will not interfere in such matters where the employers and the employees clash with each other or would have opposing views. Their job is only to see that co-ordination of the several departments is obtained and the work is carried on to the fullest satisfaction. As has already been stated it is true that the representatives of the employers and employees will form the main neucleus. The houses are built for the benefit of the workers and for the industries and therefore their voice would prevail. In accordance with this principle of nomination I can assure hon. Members the government will not keep any political aspect in view. They would certainly consult the representative bodies of the workers and would nominate those persons whom the workers like and those people who would really safeguard the interests of workers alone will be nominated and those people who work against the interests of workers will get no place. Moreover there is no room for a clash or a controversy in the actual working of this body. It exists only for the proper utilization of funds. Government's interest is mainly to see that the money is spent for housing and that the invested capital is received back. On such questions as these there would not be much of capital-labour controversy. It may be anticipated that the employer may like certain houses being allotted for

certain workers Within the factory itself the workers union and the employers could come to some understanding as to which of the workers should be provided accommodation and in what places If the employers and the employees collectively should ask that they should be provided such and such twenty houses then these 20 employees would be allocated accommodation without trouble This is a matter out of the purview of the Corporation It will not come before the Corporation Once the employer has to contribute and once the employer says I want 20 houses allotted for my employees and these are the names of those twenty employees these workers would be given the houses So to say any controversy in the accommodation being made available to a particular set of employees is altogether out of the purview of the Corporation Within the Corporation there will not be so much controversy except selecting the site the particular type of houses to be built then design specification and finally to see that the cost of construction will be below a particular ceiling These are purely technical financial and commercial matters A certain amount of free activity can be promoted under the Special Labour Housing Fund In fact the employers should be made to contribute towards capital This is also my view the view of the Government and the view of nominees But at this present juncture it would be very difficult to levy any uniform taxation or levy on the employers wage bills We thought at one stage why we should not put in 5% of the wage bill in Hyderabad But that appeared to me most impractical As I said when I was speaking on the resolution on Labour I think that any step we should take should be on an All India basis The industry should not suffer or should not collapse The Manufactured goods from the industrial units should not be costlier than those coming from outside

We have to protect our industries also Therefore as a beginning we have to proceed cautiously we propose to collect upto 5% for those houses which have been occupied by the employees of a particular industry A stage may latter come when the Government of India might introduce a Bill or the State Government itself might think it fit to adopt a uniform levy of say 2% 3% or 4% on the Wage Bills of every industry I am sure that state will come For the present let us build houses with the monies that are made available and also with the monies that we may collect and

than ... built the houses and having made certain provision ... build up the ... Housing Fund. We have ... think ... plan.

Why I have ... brought this Bill so soon before the House—even ... Government has ... taken up this measure ... has not implemented ... Housing Bill in Bombay but no ... it is only the Hyderabad State ... up this Bill first and we have already ... the scheme ... the Government of ... those houses and the property ... and the property that ... the houses that may be built according ... Year Plan must be properly looked after. ... already taken up the work of building ... thought it best to give a legal status by making it a statutory ... At present it is the Advisory Body that is ... regarding housing. I concede that this ... but I do assure the hon. Members that I ... the various suggestions made by them ... should ... particular percent on the Wage Bills ... production or on profits or something like that ... But whatever steps we take our primary object should be that it should not affect our industry in any way and we shall give more time to consider such step.

It may be that we may have to proceed on an All India basis. The Government of India might be thinking of uniformity as they have laid down for medical benefits under the Employees Insurance Act where they have been levying 1½% in the industries. Where it is enforced they are collecting 1% and where it is not enforced they are collecting ¾%. In Hyderabad when it will be introduced or enforced in 1954 our industries will be paying 1¼. At the moment they are paying ... So similarly for the Housing Fund also the Government of India might think of levying a cess as they have ... under the State Employees Insurance Act. The ... Security ... might ultimately develop covering ... compensation Maternity benefit Housing and ... and Unemployment Insurance and for ... all these things a consolidated Act might evolve and ... taxation also covering all these things might be

evolved Meanwhile this is going in a piecemeal affair and when we go in a piecemeal manner let us be realistic and let us see that our industry pays within its capacity When we convince the employers and employees through their co oper ation we shall see that this scheme is successful That is the basic idea

I have answered all points—particularly about the idea behind nomination and also why I did not like that election should be there because I did not like any controversy in the Corporation as it is concerned purely with technical and scientific aspects Secondly about the levying tax or a uniform collection from the Wage Bills or profits or from the capital investment from the employers—this also should be postponed for consideration at a later date At the moment if we can collect upto 5% whatever it may work out to—from the emplo yers I think the scheme would be successful because we worked it out as costing us 6½% on the capital to meet our liabilities viz maintenance taxation and payment towards Sinking Fund In this way we have provided a maximum collection of 7½% upto 5% from the employer and 2½% from the employee Therefore we are quite satisfied in saying that the scheme is quite successful as far as the investment is made

The hon Member from Ippaguda has said that should the Central Government and the State Government fail to provide any finances this scheme may fail This is a genuine apprehension indeed but there is the possibility of promoting debentures the Government guaranteeing and then collecting the monies There would be no difficulty provided the Cor poration functions within its limitations and keeps the con struction cost low The apprehension expressed also about the cost of construction is really genuine It has been our experience that estimates are made some times at a particular figure and when actual work is completed it goes up by 50% or 100% more I do see the point in it I am taking all possible precautions and the experts who are tackling this work have assured me that it will not be much far from Rs 8 500 Anyhow for the moment I rely upon them and I shall endeavour to see that the construction cost will not go abnor mally It will be profitable to the worker if the construction cost is low

The Opposition will appreciate that for an accommodation of this nature a two room tenement 2 rooms 2 verandahs a kitchen a bath room a lavatory and open space in front and rear being given to a worker in Hyderabad for a low paid worker we should congratulate ourselves for the standard to which we have risen Though this standard is not uniform throughout our State the fact that an industrial worker in the City who is now occupying a hut in Himayatnagar or in Domalguda or somewhere and that too a thatched hut is now enabled to occupy such an accommodation by paying only Rs 5 or Rs 7 deserves self congratulation It was argued

Shri V D Deshpande How many houses have been constructed under this scheme so far?

Shri V B Raju Three hundred houses are nearing completion According to schedule they ought to have been completed by July and 1½ months more is asked for because of late arrivals of cement and iron Another thousand houses will be completed by the end of this year Before December one thousand houses will be completed in the City of Hyderabad

I have got the programme for the districts also Out of 10 000 houses it has been said that 4 000 houses will be in Hyderabad district including Hyderabad and Secunderabad Cities and the rest of the houses will be in the districts of Warangal Aurangabad Gulbarga Nanded Jalna Raichur Nizamabad Latur and Khammam as per the following allotment

1 200	Warangal
800	Aurangabad
800	Gulbarga
800	Nanded
200	Jalna
200	Raichur
200	Nizamabad
150	Latur
200	Khammam

and the remaining have been kept as reserved

Every effort is being made to keep the construction costs as low as possible so that it will be profitable to the employee In this connection it was pleaded why the lowpaid employee should not be given rent free quarters? It is argued

Shri Buchiah How many houses have been allotted to the Adilabad district ?

Shri V B Raju No houses s yet but there is a reserve No doubt the Coal Mines there have provided housing completely I think so The Sirpur Paper Mills have provided houses They have got a scheme of their own which would be something similar to ours and we will see that the accommodation and the standard design are kept to conform to our scheme or we might consider asking them to associate themselves with our scheme and transfer the funds with the I I F industries The negotiations are going on If there are no schemes with the I T F we want to dovetail that with this scheme For the same reason we have not provided in our scheme any houses being built in Sirpur or Bellampally

An hon Member What about Hyderabad Chemicals ?

Shri V B Raju I have said for that district We are waiting to know from the I T F what scheme they have got at Sirpur That is why as my learned Member has already said we have got some in reserve (Interruption What about Ramagundam ?) This is not a permanent plan It is a Five Year Plan Supposing if we would be successful in building the houses we would have paved the way for further success Mr Rege when he prepared the Report had in his mind and he has made it quite clear also that out of Rs 26 dearness allowance that is meant to be paid to the lowest paid worker Rs 5 should represent the house rent allowance He has clarified it as Rs 5 in the City and Rs 3 in the district town 2½% as I have just calculated may come to Rs 7 or Rs 8 These houses may even permit two employees to be there or even supposing it is not still it is worthwhile paying Rs 6 or Rs 7 for such an accommodation The worker who is getting Rs 60 or so in the City of Hyderabad unless he is living in a hut which would be simply blown away by gale of wind if he is occupying a house which can be called a House must be paying at least Rs 10 So I do not think that for the employee who will be drawing this much in Hyderabad City this is a bad deal There are employees of the different grades we must strike at the average we should not simply take the lowest paid and the highest paid we must somewhere strike a cross

and draw the mean In textile industry the lowest paid employee must get at least in my opinion Rs 70 I had some talks with the hon Member when spoke about Bonus and overtime wages If all his total emoluments are taken into account the lowest paid employee in Hyderabad City must be making at least Rs 60 That is the standard I visualise—that our industrial worker today in the Hyderabad City has reached A worker making Rs 60 I think will not grumble to pay for a house which will add to his efficiency and health and with an accommodation that would facilitate him to create some work for his wife like some craft industry in his own house and which will also widen his vision He might thus be compelled by this way to save the money which he is otherwise carrying to the toddy shop and the cinema hall so that he can pay it towards rent and lead a better life

Regarding Hire Purchase System and making houses available to the workers one hon Member from this side of the House has pointed out a clause Even though it is not clearly mentioned under the scheme it is the intention of the Government to make certain moneys available at a later stage in the shape of loans to workers co operatives Those houses which are built for the industry shall not be occupied by non employees and that principle must be accepted Government has got as much sympathy as the Opposition has got for the workers that they should own the houses The method and the manner in which the worker could own the house must be considered A workers co operative must be formed the Corporation might use its good offices to secure loans for the workers co operatives it can lend money on instalment basis or build houses at separate places for workers who want to own houses on Hire Purchase System and the Corporation can create all such facilities But that is another item The Corporation is not prohibited or precluded from taking to such activities When the Department was considering about this, it had exactly this plan in its mind viz that certain areas might be acquired for workers Housing Co operatives who would like to invest their Provident Fund amount when they retire or amounts borrowed against the Provident Fund for amounts received from their insurance policies, and if they want to build houses the Corporation might come to their aid by securing loans and also by adding some more money towards loan and then collecting the same by instalments All these things are in the view of the Government but as I have already

said ours is a humble beginning and if we make a start and if we succeed in the beginning —as all know that nothing exceeds like success—it might encourage us to take to other schemes and make them successful Without much doubting what will happen in the future and what should be done after 10 or 20 years let us now see how best we can constitute the Corporation which will build up a Labour Housing Fund and which will build some houses first

The Government s intention is that some houses must be built so that we can relieve the employee from this heavy rent that he is paying and also the inconvenience that is being caused to him If we can build 10 000 houses with a sum of 3½ crores in five years in our own way and in our generation and within the life of this House it will certainly be a magnificent job and really worthy of credit Building 10 000 houses for industrial workers is not a small achievement and I wish that all our attention must be concentrated on the ways and means of securing this 3½ crores when the finances of Hyderabad State are so badly placed and how we can profitably utilise these 3½ crores and also how we can secure the co operation of both the employers and the employees in making this scheme successful This is the objective that should inspire us and that should make us put our heads together and make the scheme a success Any suggestion not only from this House but also from outside this House from the Labour Advisory Board or from the Corporation where the employees representatives will be there or from any other angle—any suggestion to make this constructive activity successful will be appreciated and will be given very sympathetic consideration by the Government That is why I said in the very beginning that this is a non controversial Bill and it is only about the magnitude that we have got difference of opinion while the Opposition wants very much to be done the Government says that this much alone can be done Supposing the Party in power is in the Opposition it might have said the same thing because it is the tradition of the Opposition to claim more to ask for more without consideration for the capacity or the resources that the Government has got If resources could be shown, Government will be anxious to build not only 2 000 houses but 5 000 and even more Building houses will create more employment also In this way it will be relieving the burden of the Government particularly the burden of the Labour Minister on whose shoulders nearly 20 000 people are sitting

(I ALCBHIR) Building houses is a relief not only to the employee but also relief to the unemployed people in our State. Today much of the construction activities are not taking place. After the integration there is not the railway construction, there is not the aerodrome construction, there is not the national highways construction and also those who have money are not coming forward to take to new industries. All these factors add to confusion. Hence if we can build more houses it is a relief not only to the employee but also to the unemployed. That is the anxiety of the Government and the anxiety is how to find the money and how to make profitable use of the money by keeping the construction cost low. After I have said so much out of the way and beyond the point, also the Opposition I hope will sympathetically view this Bill and will pass this Bill without any amendment. That is my aspiration, Sir.

Thank you.

Mr Speaker: The Question is:

That I. A. Bill No. XX of 1952 be read a First time.

(The Motion was adopted)

The House then adjourned till Eleven of the Clock on Monday the 14th July 1952.

— —